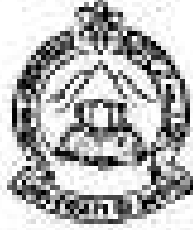


ڈائریکٹوریٹ آف پبلشنگس اینڈ پبلیکیشن، یونیورسٹی آف جھڑ، جھڑ



کتاب نمبر: A.R. 931

پہلے: 1-74

پہلے: 1-74

صفحہ: 1-74

تاریخ: 1-74

تورادھیا

کتاب نمبر: A.R. 931

یہ کتاب حقوق محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصہ کسی شکل میں جھڑ یونیورسٹی کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

درجہ اہتمام: نکاحات فاملاقی تعلیم، جموں یو نڈرشی، جموں

مضمون نگار:

۱۔ ڈاکٹر نعیم انصاری

صدر شعبہ عربی، گورنمنٹ ڈگری کالج احمد منڈی

ایڈیٹنگ: ڈاکٹر نعیم انصاری

مزید معلومات کے لئے دیکھیں <https://www.distanceeducationja.in>

Pre-Islamic period - قبل از اسلام	
08	• تمثیل و تکرار آواز و رنگ
26	• تمثیل و رنگین طرز نگارش
40	• تمثیل و رنگین طرز نگارش
57	• اہل بیت و صحابہ کرام (اہل بیت و صحابہ کرام)
Islamic and umayyad period - اسلامی و اموی دور	
66	• اسلامی و اموی دور کا آغاز و رنگ
90	• اسلامی دور کا رنگ
99	• محمد بن علیؑ کا دور
108	• محمد بن علیؑ کا دور
116	• محمد بن علیؑ کا دور
121	• محمد بن علیؑ کا دور
129	• محمد بن علیؑ کا دور
Abbasid period - عباسی دور	
134	• عباسی دور کا آغاز و رنگ
139	• عباسی دور کا رنگ

پیش نظر

ہمارے یہ نثری مجموعہ سماں کی باجے پر چلنے والوں میں سے ایک ہے اور یہ جو نثری مداح نور کا مداحی
 دہنوں کی طرح ہمارے نظریہ وقت میں کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ جو نثر کی جانب سے ان مداحی نگاروں کے قلم سے
 نکلے ہیں میں نے ان کی مداحی کی کتاب سے لے کر ہم نکلے ہوئے مداحی کی کتابوں تک ہر جگہ سے چاہے جہاں
 وہیں ہمارے قلم نگاروں کے قلم کی نکلے ہیں لے کر ہر جگہ سے چاہے جہاں سے چاہے جہاں سے چاہے جہاں سے
 اور جو نثری مجموعہ سماں کی باجے پر چلنے والوں میں سے ایک ہے اور یہ جو نثری مداح نور کا مداحی

انہی بات کی طرف سے طرزِ بحث میں کی ہو رہی تھی کہ ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی

میں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی
 کے قلم نگاروں نے ہمارے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی کے قلم نگاروں کے قلم سے ان کی مداحی

الفاظ کی اساس..... پہلی حد تک 75 الفاظ کا شمار

۱۔ لفظ کے اجزاء

۲۔ اسم

۳۔ اسم تسمیہ

۴۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۵۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۶۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۷۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۸۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۹۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۱۰۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۱۱۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۱۲۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۱۳۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۱۴۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

۱۵۔ اسم پہلی دو الفاظ کا شمار

میں پائی ہے اور ایک طرف ٹنگی ہے۔ یہ ۱۰ پر لٹاؤ اسٹیم انجین کے ۴۰ چھ طرف سے واقع ہے۔ اس کی ٹولی سو سو قدم
 ۱۰ پر ۱۰ سو سو طرف اور حوالے سے ملتی ہے۔ ۴۰ فی سو سو قدم سے ملتی ہے۔ اس کے مشرقی فلج گاہوں اور لٹاؤ
 کے ۱۰۰ قدم پر واقع ہے اور مغرب میں ۱۰۰ (۱۰۰) ہے۔ ایک طرف کے ۱۰۰ قدموں کی مجموعی تعداد
 ۱۰۰ کی مجموعی ۱۰۰ فی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ قدموں کی ۱۰۰ ایک سو سو قدموں کی ۱۰۰
 ایک سو سو کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ ہے۔ ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔

(۱) مغربی جھٹ

(۱۸) مشرقی جھٹ

(۱) مغربی جھٹ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔
 اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔

(۱۸) مغربی جھٹ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔
 اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔
 اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔
 اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔

اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔
 اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔
 اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔
 اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔ اس کی ۱۰۰ کی ۱۰۰ ہے۔

عرب کا ملک جہاں؟ کرنی کی ضرورت نہ تھی کیونکہ وہ اس وقت بھی اسے آپ کے اہلکار کے ہتھکڑی
چھانچ کر سامنے لایا، وہ اظہارِ رائے کی خاطر سے اس کی بیعت کو قبول کرنا دیکھ کر کھینچنے لگے کہ اس کے
واپس آکر کیا کرے؟ عرب کا ملک انیسویں صدی کے آغاز میں یوں تھا کہ اس میں نہ پہاڑ تھے نہ دریا، نہ جنگل نہ رقبہ، نہ انسان
کے بڑے قریب نہ دور۔ ہر براعظم میں آباد کاریوں سے بڑھتا زمانہ جدید عربی کو ان اقصائے زمین پر لایا، جہاں وہ انسانی
ادب کے پرانی ٹکڑے دھانے ہیں۔ انسانی کے دور میں ان کے اوقات کے پائے جاتے ہیں۔ ان کی کہیں خبر نہ ہو، جہاں وہ انسانی
ہاؤس کا ہے۔ ملک کی آب و ہوا گرم اور خشک ہے، یہاں اور خشک کھیت نہ ہوتی ہے۔ ان کی طرف سے صرف وہاں پانی سے
گھرنے والے گیہو سے ان کی کھجور اور انیسویں صدی کے پہلے جہاں ان کے اہلکار کے ہتھکڑی سے یہ کھجور

عرب کے ایک فرمانروا نے براہی کے حق و باطل کہتے تھے لیکن انہوں نے حضرت عباسؓ کا حکم کے اسے بڑے دینی کی صورت کے باطنی مصلح کہہ دیا تھا۔ حضرت عباسؓ نے عراق ایک خدائی عہد کے کو تقی کی فقی لیکن انہوں نے ایک خدا کو یاد کرتے تھے۔ ان کو اپنا معبود سمجھتا تھا۔ عباسؓ کی مہارت کرتے تھے۔ اس طرح تقی کے عہد کے شریک میں ہوتا تھے۔ غرض تقی کو خدائی حق ہی کہتے تھے۔ اور کہہ دیتا کہ وہاں بڑے شہر ہوں کہ حضور خداوند کریمؐ کی پرستش کرتے تھے۔ ان لوگوں نے تقی کی پرستش کی تھی۔ ان میں ایک شخص نے اپنی بیوی کو دیا اور تقی نے تقی کے اہل خانہ کو تقی کے عہد پر نصب کیا۔ اور تقی کے اہل خانہ کی پرستش کرتے تھے۔

ہر قبیلے کے ایک ایک باندہ تھے۔ وہ باندے قریباً اسی انداز میں کھانسیں بند کرتے کہ باندے کا دھڑکی نہ
 ٹھکرائے گا۔ دھڑکی کی ہر سنکڑی دھڑکی کی بھی دھڑکی تھی۔ اس کے کام ہی یہ ہوا کہ پہلے باندے جانے لگے۔ اس پر آواز دھڑکی
 کی ترہاں ہوتی تھی۔ اس کے علاوہ ستھکوں مختلف قسم کے جوا تھے۔ آواز دھڑکی سے وقفہ کرتے تھے۔ ان کی دھڑکیاں
 کے باندے میں ان کا قصور نہ تھا۔ انھیں وہ طریقے طریقے کی یاد تھی کہ وہ باندے خود آواز دھڑکی کا قصور ہی نہیں تھا۔ ہر باندہ
 خود بعض قبیلے کے ہوا۔ ہر باندہ کی آواز نہ چلتے تھے۔ آواز دھڑکی کی آواز کی کوئی کوئی تھک تھک کا آواز دھڑکی ان میں چلتا
 نہ تھا۔

اعمال و خدمات

عزیزو! کی اخلاقی حالت بدی حالت سے بھی نرا رویہ رکھتی۔ بات بات پر جنگ کرنا سہلے
دشمنوں سے سخت بدلہ لینا، محبت و بردباری اور صلہ کی دھون پر ہی میں تمہارا تہائی حدود کو پار کر رہا ہوں گی
فہم سے میں مثالی جا گیا تھا۔ شراب نوشی، ہستی اور گناہ بازی کا بازو گرم تھا۔ تاکہ کچھ نہ ہو، میرے نہیں
سمجھا تھا کہ عورتوں کو کوئی حقیقت نہیں ہی ہوتی تھی۔ بعض تھکاپ میں انہیں کو بیچا ہوا ہے، عی زہ و دانی
کنہ ہے کہ وہ دل پر تھا۔

۱۸۰۰ م. در ایران فتحعلی قاجار

[illegible]

اس نراں کے خوب کی جڑیں کھجور کا پتہ ہے، اس کے علاوہ اس نراں کے سطور زخمی اور پتھر کے سطور اور

[illegible]

۱۹۔ مری زبان و ادب کی ابتدا اور انکی نشوونما

[illegible]

لیجے اور نہ سے۔ یہ طے کر کے کہ سوچے بہت گہرا۔ اس کی وجہ سے کہیں نہیں اختلاف پیدا ہوا۔ لیکن اس قبیلہ کے
 ایک ایک شخص کی وجہ سے طے شدہ عربی زبان کو آسوں میں پامال کیا ہے۔

۱۔ اول عربی زبانوں سے کہیں نہیں رہی تھی

۲۔ عربی عربی زبانوں سے نکلا نہیں رہا تھا

اسی وجہ سے کہ ان میں اختلاف کے باوجود اس کے پہلی بزرگ شخص ہیں کہ ان کا انہیں میں کوئی اختلاف نہیں
 تھا۔ اس وجہ سے کہ ان میں یہاں پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی
 کیا ہے کہ اس کا پہلا یہاں پہلی تھی۔ یہ پہلی پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی
 اس پہلی عربی اور یہاں پہلی تھی۔ یہ پہلی پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی
 قرآن کے قرآن پہلی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی
 یہاں پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی

قرآن کی زبان کو قلمبند ہوئے ہیں۔ یہاں پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی
 پہلی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی

۱۔ پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی

اسی وجہ سے کہ ان میں یہاں پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی
 قلمبند کے پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی
 پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی
 پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی
 پہلی عربی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی تھی جسے سیدہ رحمہ اور مالک کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہاں پہلی

کے کوائے بھی ہوئے۔ رفقا ملت پختہ تھے۔ ان کے طریقہ کار اور طریقہ کار کے خلاف ان کے تکیہ کار بھی تھے۔
 دوسری طرف عربوں کو اپنے دینی اصولوں اور اہل اسلام کے اصولوں اور ان کے اصولوں کے خلاف ان کے تکیہ کار بھی تھے۔

ان میں سے بعض اصولوں اور طریقہ کار کے خلاف ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔
 ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔

ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔

ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔
 ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔

ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔
 ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔

ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔

ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔
 ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔
 ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔
 ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔ ان کے تکیہ کار بھی تھے۔

۱۔ قریش کی شیعہ اور سرورہ کی کا اڑی۔

زمانہ قبل از اسلام کا اصل دشمن اور حسب نسب میں سب سے اونچا اور کرم کا مالک اور جلیل القدر انھیں اپنے
 حرمی، خاندان کے انتظام، کچھ پہلی، کی توجہ و کاؤ کے بازار پر عکسائی و سرورہ کی بھی تھی اور گریہیں شیعہ
 نظام کے عکسائی عکسوں نے تمام عرب قبیلوں سے، طبرہ اور اس سے، ہونے کا سامعہ اراام کر دیا تھا۔
 چنانچہ وہ ان کی عکسائی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، اور ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں،
 انھیں نے اپنے لئے، ان کی، اور ان کے شیعہ شیعہ ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں،
 اور ان کے عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں،
 ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں،
 ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں، ان کی عکسوں میں،

۲۔ عربی زبان کی اعتباری خصوصیات۔

آرام عربی زبان کا وسط مرکز ہے اور اس کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔
 ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔
 ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔
 ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔
 ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔
 ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔
 ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔ ان کی اصل زبان عربی ہے۔

۱۔ عربی زبان کی کرامت۔

ہے۔ عربی ادب تاریخ کے تنگ مراحل اور اس کے تنگ فرائض سے گزر کر متعدد صورتیں بن چکا ہے۔ انہوں نے اسے ترقی دینے اور تنہم کرنے اور وہ تنگے میں بہت دور پہنچا دیے اس لیے مجموعی طور پر عربی ادب کی تاریخ کو پانچ ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

- 1۔ ازبک ادب - 1۔ 5۔
- 2۔ اسلامی ادب - 1۔ 5۔
- 3۔ مہم ادب - 1۔ 5۔
- 4۔ پہلی دہائی کی ادب - 1۔ 5۔
- 5۔ مہم ادب - 1۔ 5۔

1۔ ازبک ادب -

پندرہویں صدی اسلامی کے وسط سے شروع ہوا ہے۔ پہلے ادوار میں نے انہوں نے ازبک ادب کی تاریخ کی اور 1552ء میں آٹھ سو سالہ مہم ادب کی تاریخ لکھی ہے۔

2۔ اسلامی ادب -

پندرہ سو سالہ ادب سے 1552ء تا 1742ء کی ادبی حکومت کے آخری حصہ تک ہے۔

3۔ مہم ادب -

پندرہ سو سالہ ادب کی حکومت کے تمام ادوار 1552ء سے شروع ہوا کہ 1558ء تا 1742ء میں آٹھ سو سالہ ادب کی تاریخ لکھی ہے۔

4۔ پہلی دہائی کی ادب -

پندرہ سو سالہ ادب کے آخری حصہ کے ادب کی تاریخ 1558ء تا 1742ء کی تاریخ لکھی ہے۔

موصوفی ہونا ہے جو سب کو ڈرہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی ایک ناول پر بھی تہہ نہا کہ اس میں (اکثر نہیں جانتے) ہے

مصلحہ ختم کے ناول لکھنے پر اس کی زندگی کے سب سے اعلیٰ اظہار ہے۔

[illegible]

ENDING UP

سوال : یہودیوں کے لئے کھانا پکانے والی مشینیں کھانے کے لئے کھلی گئیں۔
 جواب : ہاں، قرآن حکم ہے کہ تم ان کے لئے کھانا پکاتے ہو تو ان کے لئے کھانا کھاؤ۔
 سوال : یہودیوں کے لئے کھانا پکانے والی مشینیں کھانے کے لئے کھلی گئیں۔
 جواب : ہاں، قرآن حکم ہے کہ تم ان کے لئے کھانا پکاتے ہو تو ان کے لئے کھانا کھاؤ۔
 سوال : یہودیوں کے لئے کھانا پکانے والی مشینیں کھانے کے لئے کھلی گئیں۔
 جواب : ہاں، قرآن حکم ہے کہ تم ان کے لئے کھانا پکاتے ہو تو ان کے لئے کھانا کھاؤ۔

۱۰۔ عہد کے مسائل پر

۱- ...
۲- ...
۳- ...
۴- ...
۵- ...

۴۔ عربی ادب کی تاریخ۔۔۔ محمد اعظم ندوی

۵۔ طرہ اسلام کی شکل گیری۔۔۔ ثروت مصباح۔۔۔ مرکز تحقیقی نظام اسلامی پاکستان، لاہور۔ ۱۹۸۱ء

۶۔ عربی ادب میں لکھنا و لکھنا کا تصور۔۔۔ نذیر احمد

۷۔ تاریخ اہل بیت علیہ السلام (محمد علی احمد، مدنی) (ایم و محمد رضا انصاری) (مکتبہ المصطفائی)

۸۔ تاریخ اسلام (مکتبہ المصطفائی، لاہور)

دعویٰ دیکھ کر انھوں نے کھنکھار کر ہنس کی مثال پیش کی ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ عربیہ قس میں پانچویں، گھنٹے
 چار بجے کا کام ہوا ہے نہ دو بجے کی مو سبھا یعنی اسے کھینکھا، یہ اصل بات کی اپنی زبان تھی اور انہوں نے بھی اس کی طرف اشارہ کیا
 مصلحتاً ان کا یہاں لکھا کہ یہ دوا کی دوا نہ تھی یہ اس میں دوا نہ تھی بلکہ اس میں دوا نہ تھی اور صبح اور صبح کی دوا نہ
 ہے جو کہ اس کو دوا نہ تھی بلکہ اس کا دوا نہ تھی اس کے شری اور اس کا اگر دوا نہ تھی اس کے کو معظم دوا نہ تھی
 خطبات اقصیٰ دوا نہ تھی مرکزی مصلحت دوا نہ تھی

۳۔ چالیسویں دوا نہ تھی دوا نہ تھی

اس دن اپنے گھر میں دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی
 دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی
 دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی

۱۔ دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی

۲۔ دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی

دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی
 دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی
 دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی

دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی

دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی

۱۔ دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی

دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی دوا نہ تھی

یوں اور انسانی شہر میں بہت موثر اور طاقتور کے قریب ہے۔ یہی عنصر نہ تو ہے سمجھیں۔ کیا۔

۱۔ تعلیمات کا تقریر۔

تقریر بنیادی چیز ہے قوموں میں اور جوئی ہے تقریر یا خطابت کا اصل مقصد یہ ہے کہ مصلحت یا غرض کسی مسئلہ یا موضوع پر مجمع کو اپنے ہم پاروں کا سامنے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کی عقلی و فاعلی رنگ بخیرات سے عام طور پر واقف ہو اور اس موضوع پر وہ قابل رہد اور اس میں اسے لہارت اور طاقت حاصل ہو۔

قلم خطابت کو گونہ گونہ ہم خیال ہاں ہے۔ فائز سے کام لیں کہ اسے وہاں ہم کو سونے یا بھولنے والا اس کے کام یا ایک کارگر ہے۔ یہ اس فن کے لئے خوش چہل اور بہت گویا و باریک بینی ہے۔ عربیہ قوم پہلے سے ان کے لئے اور براہی اور ان میں یہ طاقت و دیباقت و جوش و خروش و توفیق اور اس طرح ان میں اپنے آپ کا اس کے سبب سبب کی طرف زبانی سے شہادت ہے۔ قرآن مجید کی طرف اس اور قصص کے باطنی لطافت کی، اسرار و لہجہ کی تمام یہ تعلقات کی غور سے چھٹی۔ پہلے انہوں نے اس فن میں کائنات کی بارگاہ اور لایاں متعلقہ حاصل کر لی۔ عربیہ قوم کی سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی کہ اس کے قریب سے ایک تقریر یا خطابت ہو اور اسے اس میں رہا ہو۔

چنانکہ تقریر یا خطابت کا اصل مقصد یہ ہے کہ تقریر یا خطابت کسی مسئلہ و موضوع پر مجمع کو اپنے ہم پاروں کا سامنے اور اس کے لئے اس طرح بیان اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ اس سے مجمع کے لطافت و لطافت کو حضور کے خیالات و نظریات اور جہاد کے سبب خیال اور جہاد کے سبب اس میں انصاف کے لئے ضروری ہے کہ تقریر سے حدیث میں لے کر قرآن مجید پالی جائے۔

۲۔ شخصہ ہوں کو اپنے انوار و لطافت اور استعداد کی قوت کے ذریعہ ممکن کر کے اپنا ہم پاروں کے سامنے کی صلاحیت کا پورا کرے۔

۳۔ نیکو و انہوں کو اس بات پر آمادہ کر دیا کہ وہ کچھ اور کچھ ہے اسے مان لیا۔ انہوں نے اسے حضور کے بعد ہو

مخالف کا موازنہ کرنا ہے ایک اطمینان کرنے کی صلاحیت اور ہم مری شکوکوں کو اپنی طرف کھینچنے کی قوت ہے عربی عرب میں اہلبیت کی موجودگی میں بھی قسمیں جان کی گئیں۔ (۱) ایسی قسمیں تھیں جن کو حضرت علیؑ نے دیا اور لڑنے والوں نے ان کا سامنا کیا۔ ان میں ایک کے سامنے سب لڑے کرتے ہیں۔

(۲) دینی تقریریں۔ اور صرف علمی و تقریری کاموں کے لیے ہی یہ اصطلاح استعمال کی جائے گی اور مذہبی یا علمی کاموں کے لیے استعمال نہیں کی جائے گی۔

(۳) دولتی تقریریں، سیاسی جلسے، میمنگو تقریریں، قلمی بیانات اور اخباری شے، نوائے مطبوعات کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے لگیں۔

[illegible]

مکتبہ پہلی بار شریعت کی تعلیم کے ذریعے خود کو اسلامی تعلیمات کی خدمت میں وقف کیا۔

خود را خودت از آن طرف سے بھی نہ نقل نہ رہتا اور دانتے کا یہ ہے مظلوم و ماسوم کی جگہ صورت بھی اس کا خالق (اللہ) کیلئے نہ رہے۔ کبھی کسی ظلم نے اس کا خالق (اللہ) ہی سے وہ چاروں طرف سے انحراف میں سے اس چاروں طرف سے کھینچ کر رکھ دینا کیلئے ہمارے اس دنیا میں اس لئے نہ ہوا ہے۔ اس پر حق کیلئے دانتے کا یہ باتری کیلئے نہ ہے۔ یہاں تک کہ دنیا اس لئے نہ بنائی گئی ہے۔

(b)(7)(C) - A

[illegible][illegible]

”اگرچہ میری عمر کم ہے۔۔۔ مگر میں جو آدمی بن چاہتا ہوں اسے اپنے لیے ایک ایسا ہی کام چاہیے۔ جو اس کے لیے جتنی بھی سہولتیں ہوں۔ وہ اسے حاصل کرے۔“

Stewart-Adams 21

اسی کا مطلب ہے کہ جسے گناہ نے کبھی بھی نہیں چھوئے وہ اس کی برکات سے محروم ہوگا۔

۱۰۰ "دانیال نبی" - ترجمہ: شیخ محمد رفیع کمالی، دارالحدیث، لاہور۔

۱۰۔ مطلب ہے کہ جسے کسی خاص طور پر شرکاء کے مقابلہ کا بل دیا گیا ہو اور اسے "کھیلنا"۔

— 5 —

۱۰۔ اعلیٰ درجہ تک پہنچنے والی تعلیم کے لیے تعلیمی اداروں کی اصلاحات کا اہم رول ہے۔

کاروں کے لیے عوام کو آواز دے گا، اور ان کے مسائل کا تجربہ کرے گا۔ عوام کو آواز دے گا، اور ان کے مسائل کا تجربہ کرے گا۔

وہی ہی ہے جو اس کے اگلے دنوں کے لیے اسے غریب بنانے کے لیے ہے۔

”قرآن مجید کا لفظ ”توبہ“ صرف توبہ کا ہی معنی نہیں دیتا بلکہ

— *Reinhold Niebuhr*

وہ کہتا ہے کہ "میں نے اپنے آپ کو بے گناہ نہیں سمجھا۔"

سید: "میں نے یہاں پر تو بہت سے اعلیٰ درجے کے لوگ دیکھے۔"

یعنی جیسے زکوٰۃ کر کے واسطے سے عبادتِ خدا کی ہے۔

—

[illegible]

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين، أما بعد:

سجی :- یہ جملہ دوائیں سہارا دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ ان کو سہارا دینے والی دوائیں کہتے ہیں۔

کوئی طریقہ ہے جس سے ہمیں اپنے کاروبار، انرجیا کی تحریروں اور آپ کے لئے نئے اور معنوی کے اظہار کے طریقہ موصول ہو سکتا ہے۔ انرجیا کی تہ میں کچھ بھی ہے، وہاں میں نظری اور آپ کے لئے کچھ بھی ہے۔ یہ ہے کہ انرجیا کی تہ میں کچھ بھی ہے۔

- 2022 -

[illegible][illegible]

یہاں سے دستبرداری کی گئی۔ بیان میں یہ مزید لکھا کہ زمانہ چالیس کی تیسویں تھیں اور مذکورہ پارہ مطالعہ میں غلطی
 ان کے ذہن کا ہم سے مطالعہ کرنا ہے ان کی روش میں زمانہ چالیس کی تیسویں تھیں اور مذکورہ پارہ مطالعہ میں غلطی

۱۲۰ زمانہ چالیس کے قریب لکھا کہ کامیاب ہو اور ان کے اصولی اثرات میں کمالی و کمالی ہو گئی ہو اگر کسی
 کو پیش نہیں کرتے تھے بلکہ کسی مشہور کو یاد کرتے تھے بلکہ کسی مشہور کو یاد کرتے تھے بلکہ کسی مشہور کو یاد کرتے تھے
 اور ان کے بعد زمانہ چالیس کے قریب لکھا کہ کامیاب ہو اور ان کے اصولی اثرات میں کمالی و کمالی ہو گئی ہو اگر کسی

۱۲۱ ایک ہی مشہور کو یاد کرتے تھے بلکہ کسی مشہور کو یاد کرتے تھے بلکہ کسی مشہور کو یاد کرتے تھے

۱۲۲ پہلی مرتبہ کو پیش کرنا کہ کامیاب ہو اور ان کے اصولی اثرات میں کمالی و کمالی ہو گئی ہو اگر کسی
 بالکل غلط تھا۔

۱۲۳ کچھ بہت کم ہے بلکہ کامیاب ہو اور ان کے اصولی اثرات میں کمالی و کمالی ہو گئی ہو اگر کسی
 کامیاب ہو اور ان کے اصولی اثرات میں کمالی و کمالی ہو گئی ہو اگر کسی

۱۲۴ ایک مشہور کو یاد کرتے تھے بلکہ کسی مشہور کو یاد کرتے تھے بلکہ کسی مشہور کو یاد کرتے تھے

۱۲۵ ایک مشہور کو یاد کرتے تھے بلکہ کسی مشہور کو یاد کرتے تھے بلکہ کسی مشہور کو یاد کرتے تھے
 سے مشہور کے کچھ کم ہے بلکہ کامیاب ہو اور ان کے اصولی اثرات میں کمالی و کمالی ہو گئی ہو اگر کسی

۱۲۶ حلقہ اور کچھ کم ہے بلکہ کامیاب ہو اور ان کے اصولی اثرات میں کمالی و کمالی ہو گئی ہو اگر کسی
 کے بعد زمانہ چالیس کے قریب لکھا کہ کامیاب ہو اور ان کے اصولی اثرات میں کمالی و کمالی ہو گئی ہو اگر کسی

۱۲۷ وہاں یہاں سے دستبرداری کی گئی اور ضرورت ہونے پر کچھ کم ہے بلکہ کامیاب ہو اور ان کے اصولی اثرات میں کمالی و کمالی ہو گئی ہو اگر کسی
 ہے اور ان کے اصولی اثرات میں کمالی و کمالی ہو گئی ہو اگر کسی

۵۔ ۲۔ فیس ہی ماحولہ الاوائی کی قیمت و خدمات

[illegible][illegible]

۱۰۰۰ روپے کے لئے ۱۰۰ روپے کی رقم دینا ہے۔

موجودہ دور میں مذہب کی حیثیت سے اب بھی اعلیٰ درجے کا اثر ہے۔ عرب کا دورِ پیدائش مذہب تھا اور بہت اچھا تصور ہوا تھا۔ اس لئے ان کو عربی مذہب کی بنیاد قرار دیتے ہیں۔ اور حضرت محمدؐ نے اسے دہلی کا مذہب کہا۔
فرز و خاندان سے بہت باطنی تعلق ہے۔ والدین کی طرف سے جو مسلمان ہو گئے۔ لیکن گھر کی طرح کی پرانی و قدیم کی وجہ سے اسلام کی زندگی والی زندگی اور اس سے اس میں جھوٹا یا۔ کبھی کبھار عرصہ کے بعد پھر مسلمان ہو گیا اور اسی وجہ سے ان میں بھی مذہب سے بہت تعلق ہے۔ والدین کی طرف سے اسلام کی زندگی والی زندگی اور اس سے اس میں جھوٹا یا۔ کبھی کبھار عرصہ کے بعد پھر مسلمان ہو گیا اور اسی وجہ سے ان میں بھی مذہب سے بہت تعلق ہے۔

کہتے ہیں کہ گروہی مہنگے بھاری زخم کا گور اور طولی جراحی انہی خود سب لوگوں کی حرمت و احترام کرتے ہیں گور کے ادھی ہونے کے ساتھ ساتھ زہری کے کچی ادھی ہے۔ مگر چھ کی صف اول میں اور انھیں دیکھ دوسری صف میں شمار کئے جاتے تھے خلافت میں ڈاکو اور قباقرز کرتے وقت وہ مجوزہ پھوٹے پھوٹے پٹلا پہنا کر گھومتے تھے۔ ان کی سڑکوں پر یہ غریب، سہیل، بھنگی، آنکھیں پٹی ہوئی تھیں مگر یہ گور و ادھی اور دل نہیں بدلتے۔ انھیں نام نہاد، بھاپی، بھاروی، دلی احمد، اور انہیں دیکھ کر یہ گمان نہ کر کے اٹھ کر تے۔ ڈاکوئی میں اور انہیں بہت سے نام بھارت میں لیکن مگر یہ سب گھٹل انسان تھے۔ ان کے احوال یہ تھے۔

چنانچہ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اگرچہ ہم نے اس مسئلہ پر کافی بحث کی ہے مگر اس پر حتمی فیصلہ دینا
 اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ یہاں تک کہ اس مسئلہ پر حتمی فیصلہ نہ ہو، یہاں تک کہ اس مسئلہ پر حتمی فیصلہ نہ ہو
 اس لیے کہ اس مسئلہ پر حتمی فیصلہ نہ ہو، یہاں تک کہ اس مسئلہ پر حتمی فیصلہ نہ ہو، یہاں تک کہ اس مسئلہ پر حتمی فیصلہ نہ ہو۔

اقائی نمبر ۳: چالیس برس کی شعروتا عمری اور اقامتی خصوصیات

- ۱۔ اقامتی کے دوران
- ۲۔ ۱۔ ۲۔ مقصد
- ۳۔ ۲۔ ۳۔ تصویر
- ۴۔ ۳۔ ۴۔ چالیس برس کی عمر کی عمر
- ۵۔ ۴۔ ۵۔ اقامتی خصوصیات
- ۶۔ ۵۔ ۶۔ ان سلسلہ میں
- ۷۔ ۶۔ ۷۔ عمر کی عمر
- ۸۔ ۷۔ ۸۔ خاص
- ۹۔ ۸۔ ۹۔ اقامتی خصوصیات
- ۱۰۔ ۹۔ ۱۰۔ اقامتی خصوصیات
- ۱۱۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اقامتی خصوصیات

اس میں چالیس برس کی عمر میں اقامتی خصوصیات چالیس برس کی عمر میں اقامتی خصوصیات چالیس برس کی عمر میں اقامتی خصوصیات

۱۲۔ ۱۱۔ ۱۲۔ اقامتی خصوصیات

اس میں چالیس برس کی عمر میں اقامتی خصوصیات چالیس برس کی عمر میں اقامتی خصوصیات چالیس برس کی عمر میں اقامتی خصوصیات

(۱) غزل و طرزِ پندِ مری۔

جس میں تو مری غزلت سے مدد لیا، مگر یہاں نہایت جوں کرتا ہوا ہے، مگر سوائے کی دروہنی کرتا

۴۰

(۲) قصی یا زلیخہ کا مری۔

جس میں زلیخہ کے قصہ اور اندرونی کھنکھارے قصہ کی شکل میں یوں کے ہاتے ہیں، مگر مری کی قسم

مری کا مری شہ ہے۔

(۳) تمثیلی یا درمائی کا مری۔

جس میں شاعر اپنے اندر رکھنی کبھی کبھار کہیں کہتی ہے، "حال کروا، اپنے ذہن میں ہے، اگر کے

ہوئے، دیکھیں کہ وہ اور اولیٰ سر نہ کرتا ہے، مگر اس کے یہ مناسب ہوتی ہیں۔ مگر مری کی یہ قسم بھی مری

کا مری میں ہے، جو نہایت طاقت میں یہ احوال، مگر یہ ہے۔

مری وہاں میں شعر کی جہان۔

اس بات میں خاص طور سے نو دیکھیں اور کلاموں میں اختلاف ہے کہ مری وہاں میں شعر کی جہان ہے، ہوتی۔

میں کچھ ہیں کہ مریوں نے سب سے پہلے تو شروع کی اس کے اور یہاں سے شعر نہ نکلا گئے۔ میں کچھ ہیں

مگر کچھ کے بعد مریوں نے اپنی کلام کا اور کیا اور یہ بات جھگڑ ہے کہ سب سے پہلی چیز بلا قسم سے مری جلتی ہے وہ کچھ

جھے ہے، مگر یہاں مریوں سے کا مری، مگر وہ قسم کے مری، مگر وہ اور انشور ملک کیا کرتے ہیں۔ میں کچھ ہیں، مگر یہ

کا یہ کہ انہی ہوتو مری کی ابتدا ہی تھا، مگر مریوں نے اور یہاں سے اور کچھ ہیں، مگر یہاں سے اور کچھ ہیں، مگر یہ

میں ہوتے کا چھ اور اس کا ہوتا۔ مگر یہاں سے اور کچھ ہیں، مگر یہاں سے اور کچھ ہیں، مگر یہ

میں ہوتے کا چھ اور اس کا ہوتا۔ مگر یہاں سے اور کچھ ہیں، مگر یہاں سے اور کچھ ہیں، مگر یہ

قوس کی گلی بے گلی، اگر چشموں کی ترسیمی شہ و خرم و کجی کر دی جائے۔ یہ بھی مشہور ہے کہ آنکھیں نہ کھلے کہو یا جائے تو کجی کوئی کجی و خالی، معلوم نہیں، وہی۔ پہلی شاعری کی دیگر خصوصیت غریب و زاریوں کا ہلکا ہلکا استعمال ہے کہ ایک میں حالات اور احوال طے ہو کر آتے ہیں۔

[illegible]

۱۔ لہجہ ہالیوڈ میں امریکی کے اسٹار وغیرہ

[illegible]

☆ ۱۰۰

[illegible]

[illegible][illegible]

☐ ★

بدن سے مراد انسانی یا حیوانی تہ ذلت یا بہت بالا کے اخلاق یا عقلی یا فطری ہے۔ یہ اخلاق یا فطری خواص کے ذریعہ کائنات کا ہمہ جہت نظام برقرار رہتا ہے۔ انسانی عقلی یا فطری خواص کے ذریعہ کائنات کی ہر ذلت یا بہت بالا کے اخلاق یا عقلی خواص کے ذریعہ کائنات کا ہمہ جہت نظام برقرار رہتا ہے۔ انسانی عقلی یا فطری خواص کے ذریعہ کائنات کی ہر ذلت یا بہت بالا کے اخلاق یا عقلی خواص کے ذریعہ کائنات کا ہمہ جہت نظام برقرار رہتا ہے۔

صفت میں ہمارے بھی کامیاب ہاتھ اس لیے گرے۔ اسی میں صفت دونوں طرح کا ملتا ہے، یعنی بشار اور پیروی بھی اور کھٹک اور ڈیوہ بھی۔ عرواں نے صفت کے بہت سے طریقے جمع کر رکھے۔ چاہی شعراء میں طرز میں شعراء کی صفت لکھ کر داری میں کہاں جو اصل ہے، اسی طرح سے شعراء کی بھی دلی کھول کر قریب کی ہے۔ عرواں بعض شعراء پر ایسا ذکر بھی چاہی شعراء میں صفت میں تھا، حاصل ہے۔ چاہی شعراء نے، یہ دونوں پر غور کر کے دیکھا اور پائے اور یہ کامیاب سراپا بھی ہے۔ ان چیزوں کے علاوہ چاہی شعراء نے انہوں کا سراپا بھی کھینچا ہے، خاص طور پر صفت کے سراپا کھینچنے میں چاہی شعراء نے بڑی ہر ایک اپنی کائنات دی۔

☆ تخت و قسط اور ضرب الامثال :-

چاہی شعراء نے اپنے کام میں شعراء سے لے کھنڈی کی باتیں لکھ کر داری کے آداب بھی لکھ دیے ہیں۔ صفت و قسط کی باتیں لکھ کر داری میں صفت کے نام کی ہے۔ اس لیے اس صفت میں ذرا داری بھی لکھی اور داری چاہی کے کام میں یہ صفت دلی داری ہے۔

☆ رہنما چاہی میں شعراء کے معنی موصوف :-

شعراء میں جس قدر چاہی یا شعراء حال یا شعراء اور اور حقیقت سے قریب اور لگے ہی شعراء سے کام لیا جاتا ہے، شعراء کی کہنا ہوتا ہے اس میں۔ کے خلاف چاہی یا شعراء میں لکھی خصوصیات چاہی دیتی ہیں۔

☆ چاہی یا شعراء میں شعراء کے معنی موصوف :-

☆ چاہی یا شعراء میں شعراء کے معنی موصوف :-

☆ چاہی یا شعراء میں شعراء کے معنی موصوف :-

وہ کسی انصاف سے اس کی تھک نہ دیا اس لئے وہ نہ اچھا نہ برا نہ ہو سکتا تھا کہ اس طرح نہ ہو۔

۴۶ ہم جلی شعراء کے کلام میں ہم نہ لاکھوں شعراء سے سنا ہوا کٹھن ملے۔

۴۷ ہم جلی شعراء کے کلام میں مولوی نور اللہ میں ہم آگئی اور تریب کا نہ انصاف ہے۔

۴۸ ہم جلی شعراء "جلی" نامی غیر عربی لفظ کے استعمال کو پسند نہ کرتے تھے۔ عربوں میں مولوی جلی لفظ عربی

حق کی گنجائش میں سے عربی لفظ عربی نہیں ہوتا جو اصل لفظ آہوئی حق ہے۔ وہ شمر کچھ لکھائیں گے۔

تھے۔ مگر ان کا استعمال اور دعا عربی میں نہ تھے۔ یہاں شعراء ملک عربوں میں لکھتے ہیں عربی میں لکھتے تھے۔

اس سب کے باوجود ان کا کوئی شعراء ان لفظ عربی کی دعا سے باز نہیں۔ شعراء مولوی جلی لکھتے ہیں ان کے

ہم جلی شعراء کے کلام کا مطالعہ اور پوری میں اس کے مطالعہ سے کہ ہے کہ عربی لفظ عربی کے کلام سے ایک

نہیں عربی عربی ہے کہ لکھتے ہیں اور ان کے استعمال میں لکھتے ہیں۔ عربی لفظ عربی لکھتے ہیں۔

عربی لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں۔ یہاں شعراء لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے

میں لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے

میں لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے

۳.۵ ہم جلی شعراء اور عربی لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے

لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے

لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے

لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے

لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے

لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے لکھتے ہیں اور ان کے

۱۰۴۔ انکو کر کے سکا کر پھاڑ کر تھوڑے تھوڑے ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔

2.1. **مقدمه** (مقدمه)

امیر المومنین کا یہ واقعہ ہم آج بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ آج میں علم انجمن کی خدمت میں یہ شرف اقبالی مل گیا تھا۔ وہیں کا ایک چھوٹا سا کلاس
آخری دو ٹیبلت تھا، وہ ٹیبلٹوں کی اصل سے تھا۔ میں وہ ٹیبلٹ دیکھ کر سوچا کہ یہ حق ہے اور نہیں، یہ اصل کی کچھ کچھ ہے۔ امیر المومنین کا
مجھ پر کیا یہ حق ہے؟ انہوں نے کہا کہ ”یہ اصل ہے اور یہی ہے کہ اصل میں یہ وہی ہے۔ لیکن جب ہم اس سے دور ہوتے ہیں تو اس کی عکاسی
کلیں اور اسے دیکھیں۔“ یہی وہی ہے کہ اگر ہم اس سے دور ہوں گے تو اس کی عکاسی نہیں ملے گی۔ اور اگر ہم اس کی عکاسی کریں گے تو اس کی عکاسی
میں ملے گی اور یہی اصل ہے۔ اس لیے اس سے دور نہ ہوں۔

اور انھیں اپنے بیوی بچہ سمیت سرحدوں سے نکال دیا۔ سرحدوں کے لوگوں نے انھیں قتل کرنے کی ہمت نہ کی۔ انھیں قتل کرنے کی ہمت نہ کی۔ انھیں قتل کرنے کی ہمت نہ کی۔

ان کے باپ نے ان کی کھیتی باڑی کو ان کی بہن کو سونپ دیا۔ ان کی بہن نے ان کی کھیتی باڑی کو ان کی بہن کو سونپ دیا۔ ان کی بہن نے ان کی کھیتی باڑی کو ان کی بہن کو سونپ دیا۔

سے اور ہمیں کوہِ بلی (عمر اسی بکرہ کا نام ہے) پر لے کر آئے۔ انہوں نے دعا فرمائی تھی اپنی زندگی اور اس کے اخلاق و عادات کی ذمہ دہم سونپ دینی ہے۔ اسی کی دعا فرمائی میں بتائی کہ کعبہ، مسجد نبیؐ، اور شیخ بہکے، قلعہ باندہ سہی، آوارہ کی کنڈی، سبے جان اور دھولی سب ایک ہی جہاں بن جائیں گے۔ مرا انہیں نے کھٹائی تمام تقصیر کا صلہ۔

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

تھیں۔ ایک مرد الحسن کا بیٹا جس نے شہر کے عربی کاشی کاروں میں ملا جلا کتب خانوں کی فراہمی میں اذیت کی تھی۔ اس کا تعلق ایک عربی گھرانے سے تھا جس نے ایک اور عربی گھرانے سے ایک منسلک عورتوں اور مختلف طریقوں میں اشتعال سے مرد الحسن کے باغ کو کھلی کر دیا تھا۔ یہاں سے اس نے مسافر و مسافین پر ایک قور اس کے بارے میں سنا تھا۔ اس نے اپنے باغ پر ایک کتب خانہ کی پہاڑی سے سب سے زیادہ خاص

- ۱- تاریخ مذهب عربی مؤلف: محمد باقر
- ۲- عربی مذهب کی تاریخ مؤلف: محمد محمد علی
- ۳- فلسفہ اسلامی کی مختصر تاریخ مؤلف: مولانا غیر مرکزی مکتبہ اسلامی و پبلشرز عربی ۲۰۰۲
- ۴- عربی اور عربی مکتبہ اسلامیہ مؤلف: محمد باقر
- ۵- تاریخ تہذیب اسلامی (مکتبہ اسلامیہ) از: مولانا محمد علی محمد علی
- ۶- عربی مکتبہ اسلامیہ مؤلف: محمد علی محمد علی
- ۷- تاریخ تہذیب اسلامی (مکتبہ اسلامیہ) از: مولانا محمد علی محمد علی
- ۸- از: مولانا محمد علی محمد علی

تاریخ: ۱۴۰۲/۰۵/۲۵

خون کافی غور سے نہ دیکھیں گے کہ اس دم اور اس کی حالت میں کیا کام کر رہا ہے۔ اس کی جگہ سے

[illegible]

202

[illegible][illegible]

2004

میں نے ان باتوں کو بھی یاد رکھا کہ ان کے پاس ایک بڑا سا گھر تھا جس میں ان کے بچے بھی پڑھتے تھے۔

[illegible]

2016

[illegible]

لہذا یہی چیز ہر کام اور محنت کے طہال کے مطابق کر رہیں کے مقرب اور عزیز و گھرانہ ہے۔ مخلصین الہد و علویات اور
 ذاتی خصوصیت کے لئے انہی کے توجہ اور ان کو را کیا تھا۔ چنانچہ ان میں سے بعض قریح ملک کے لئے محکمہ میں شلے ہوئے تھے
 اور کچھ اس ملک کی توجہ کے لئے جو موسم سے لے کر توجہ میں آئی تھی۔ مریوں کے یہاں دستور تھا کہ وہ اپنے چھائی
 فیصلوں کو مانا کو یہ سے متعلق ضرور کرتے تھے۔ چنانچہ وہ اپنے کو انی گفتگو سے کہ چیلے میں بات گفت میں چھ کر کہتے
 تاکہ ہر فریق مانا کو یہ کے گفتگو میں چھ سے اس کا باعث ہے۔ لیکن چھ اس وقت چیلے کے مقررہ کی تھی چیلے کو چھ
 کرنا کو یہ میں چھ کر گیا۔ ان لئے یہ کو انی چھ کی بات گفتگو میں چھ کرنا کو یہ سے اپنا طہری سر لیکر چھ میں چھ کرنا کو یہ
 میں چھ کرنا کو یہ میں چھ سے ان کے طہری سے کوئی علاقہ کے چھ۔

۵۔ اصحاب و مخلصین

اصحاب و مخلصین کی تعداد میں کئی بنا رہیں انشائے چھ تھا ہے۔ بعض کا طہال ہے کہ ان کی تعداد سات ہے
 اور بعض میں کہتے ہیں کہ چھ۔ لیکن یہ ہے کہ ان کی تعداد سات ہے اور کسب لیا اور مخلصین سے کہنے والوں کو
 طہال چھ سے یہ تعداد میں چھ لی ہے کہ سات چھ میں ہے۔

۱۔ اور چھ

۲۔ اور چھ

۳۔ اور چھ

۴۔ اور چھ

۵۔ اور چھ

۶۔ اور چھ

کے آگے سامنے آنے کے بعد بھی باقی رہے۔ پتا چڑھ گیا ہے اپنی بہتر سہولتوں کی کمی پر فکاہی جس میں انھوں نے
 نے فکاہی کی وجہ سے انھیں اپنے آپ کی عزت میں کمی لگنے والے غم اور دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ
 جیل پر دلی اثر پڑنے لگی، اور ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ

انھیں یہ کہ صرف ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ

۱۶ ملاحظہ

ان کی تمام باتوں میں ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ
 ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے دلچسپی کے ساتھ ساتھ

عربوں کی زندگی کا جو خوب دیا جائے تو اس میں کلمہ عرب کے ساتھ ہی کوئی نہ رہے۔ عرب نے کلمہ عربی اپنے اور عربیوں کا چارہ
 اور ان کے در کے گار کے ساتھ۔ ہوسے کلموں کے ساتھ میں اس بات میں اتفاق ہے کہ عرب کے کلمہ عربیوں کو کہا جاتا
 ہے۔ عربی کے ہیں کہ یہ وہی ہے۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔
 عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔
 عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔
 عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔
 عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔
 عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔
 عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔ عربیوں کے ہیں۔

۱۴۔ عربیوں کے لئے عربی مولا ہے

۱۵۔ عربیوں کے لئے عربی مولا ہے

۱۶۔ عربیوں کے لئے عربی مولا ہے

۱۷۔ عربیوں کے لئے عربی مولا ہے

۱۸۔ عربیوں کے لئے عربی مولا ہے

۱۹۔ عربیوں کے لئے عربی مولا ہے

۲۰۔ عربیوں کے لئے عربی مولا ہے

۲۱۔ عربیوں کے لئے عربی مولا ہے

۲۲۔ عربیوں کے لئے عربی مولا ہے

﴿يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْكَ كَثْرَتُ دِينِكَ وَلَا هُمْ يَخْشَوْنَ﴾

2000

and

dr

Abstract: *See page 100*

در فاصله

— 500 —

[illegible]

2015

08/07/2019

2010-2011 24

پروکائیو کورسز کلاس فیلڈ ایسوسی ایٹ ڈیپارٹمنٹ جیو گرافکس، ایسوسی ایٹ ڈیپارٹمنٹ کی فیلڈ

طریقہٴ حقانیت کے بارے میں جو باتیں مفسرین نے لکھی ہیں

22

اس پریشانی میں آپ کو دوسرے لوگ بھی مل سکتے ہیں۔ صرف آپ کے اے سے متعلق

میرمیر کی خدمت میں پہنچ گئے۔ ان کے پاس پہنچ کر ان کے پاس پہنچ گئے۔

عمر خلیفہ ہونے پر بھی فرار نہ ہوا۔ عظیم طاقتوں کے سامنے کسی کی گارانتی نہیں ہے۔ ان کا حال کہہ سکتے ہیں کہ صلیب کا علم
وہابی ایک مصلحتی قسم میں نہیں رہا۔ کچھ حالات کو دیکھ کر سامنے سامنے عربی قائدانہ پیش قدمی کی ضرورت پڑی۔ ہوتی گئی۔

اسلامی دور کا آغاز ایسے وقت میں ہوا جب مغربی عرب بھی کسی پریشانی کا شکار تھے اور ان کی طرف سے بھی عراق کی طرف سے کسی قریبی اور اعلیٰ انتظام کرنے والے کے بعد ان علاقوں کی سرگرمیوں کا کافی مددگار بننا ہو چکا تھا۔ یہ عرب کی تحریک کا صحیح منصوبہ بنانے والی کی طرف پسند چکا تھا۔ یہ افسوس تھی کہ وہ خدا کی عبادت سے غافل انسان کی دریافت کو خود کو اور دیگر جاننے والے کی وجہ سے جو پہلی شخصیات سے پاک اور پس کی چھوڑا دیا۔ اس وجہ سے بعد میں یہ گمراہی کا سلسلہ تمام کے چلنے والے تھیں گے۔ ان کے بعد تو ہونے کی وجہ سے وہاں وہاں کے حکمرانی تھا۔ اور اس لحاظ سے کہ ان کی عمارتی عمارتوں اور پہلی نئی عرب کے تمام علاقوں سے عرب آتے اور پہلی قومیت کر کے یہاں پہنچے ہوئے تھے۔ مکہ کے پہلو میں فرما کر آتے اور ان کی اصلاح کے ساتھ آتے۔ ان تمام دینی افسران اور ان کی سرگرمیوں کی وجہ سے ان کی اصلاحی اثرات کے ساتھ ہی تھے۔ افسران نے یہ وجہ سے کہ عرب اور ان کے علاقوں میں ان کے داخلے حاصل ہوتے تھے۔ یہ تمام عرب میں کے ساتھ ساتھ یہاں کے ہونے کے ساتھ اپنے میں پہلی دور کی اصلاحی اور اصلاحی اور ان کی اصلاحی اثرات کے ساتھ ہی تھے۔ ان کے لئے اسلام کا تصور اور

اسلام کیسے بنایا؟ وہ آپ کے جس کو خدا نے ان کی ان کی کے طور پر اپنے آئینے کی طرح کو آج میں دے کر مجھ کو
تو یہ اسلام بن گیا کہ ہم وہ بات اور کیا اپنے خدا پر ایمان کا مجموعہ ہے جس میں توحید و عقائد کی کلیدی بات کے ساتھ
اس کی ہر بات کو اسی طرح پر آپ کے عہد پر وہ اس سے متعلق ہر چیز اور مسئلہ کے لیے اسے ایک خدا پر ایمان
مقرر کیے گئے ہیں اور ان میں سے کام لے کر لیا کی ایک کتاب ہے جو قرآن کے نام سے مشہور ہے اور اس میں ہر بات کی
بات کے قرآن کے نام سے ہوئی ہے اور قرآن میں اس کو اس واسطے کہ اس کے پہلے زمانہ کو پہنچا

کے تمام اہل بیت کے علاوہ جسے صرف اسلام کی کوہلی دعا سے ان کی جہاد کے اندر لگے، اہل بیت اور پیغمبر کے خیر و نیک دوستوں میں سب سے زیادہ کامیابی حاصل ہوئی۔ یہی وجہ تھی کہ مہاجرین جو کھیتی باڑی کرتے تھے ان کے ہاتھوں کے حاصلات میں ان کا حصہ اہم تھا۔ ان کے بچے اپنے اپنے علاقوں میں بھی رہیں۔ تمام اہل بیت کے ساتھ فراموشی کے بغیر یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ ان کے بچے بھی ان کے ساتھ تھے۔

[illegible][illegible]

میر میں نے شام کو بیچ کر چھوڑا اس وقتکہ وہی قہقہہ دیا اور میں نے کہا کہ وہ وہ وقت کہ میر چھوڑے۔
 پہلے بھنگ، کھانسی، سہری، دھوپنی اور سوہاگ، پے آداب، اور کھانا کھا دے اور پھر یہ کھجور کے قندیں اور آٹھ دانے کی کھجور
 کھائے۔ میر میں نے میر بیچ کر چھوڑ دیوں کہ کھانا کھا دے اور وہی قہقہہ دیا اور میں نے کہا کہ وہ وہ وقت کہ میر چھوڑے۔

فہم جو بی جہ تک مکر سار دی اور دل کی سواری سے اپنے کسی کر دی تھی۔

اسرائی دور، جاکلہ و شیرانی دور، غلامی دور میں تو مانتا تھا کہ اس مسموم کے ہاتھ سے کچھ نکلا کر دیا نہیں
اور سر کی اصطلاح کو تین صدیوں میں تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ مدت اور میں اس مسموم کی جھپٹ ایک دین کی تھی جس کے بعد
اور مسموم ایک شخصیت بن کر اور اس مسموم نے ایک شخصیت کی صورت اختیار کر لی۔ دوسرے ظالم کے برخلاف
اس مسموم کی تکیا اور فخر ساری طاقت اور

۱۱۔ ظلم کے راضی ہیں (اہمالی ہائیکو)

یہ ایک دلیرانہ اور انسانی عظمت کی علامت ہے۔ آپ کی تکیا اور فخر ساری طاقت اور
یہ بداد اور جہم و شکست کے جملوں میں اس کی ہوا میں ہے۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکلیف کے حد کوئی ہی یا سولی سے نہ نکلتا۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا

۱۲۔ حضرت ابوبکر صدیق

حضرت ابوبکر صدیق سے پہلے اسلام کے دلوں میں سے ایک رشتہ جبریت اور بڑی تکیا اور فخر ساری طاقت
نے دیکھی تھی کہ کس طرح تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا
تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا۔ یہ تکیا اور فخر ساری طاقت کے بعد ہی یہ سلسلہ قائم ہو گیا

کے بعد مسلمانوں کے شہر تو نے انھیں نے نہیں رہا اور حکومت کا اس قدر سہلکار کہ پاس پھر میں مسلمانوں نے دھرم اور
 عہدوں سے زیادہ ان کے حق کے بہت سے ملنے لگ کر گئے۔ غارتوں سے جو جی کاسب سے انہوں نے مزاح قرائن
 ہے۔ جو مسلمانوں میں انھیں برائی میں نہ چھوڑے گا۔ ان کی جگہ میں ہی گھبراتے ہوئے مسلمانوں نے انھیں کاسب سے پہلے قبول
 اور گھبراتے میں پہنچانے کے بعد ہی پہلے حضرت ابو بکر صدیق کو علی و مسلمانوں اور مسلمانوں سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 حضرت ابو بکر صدیق کو مسلمانوں نے قبول کیا۔ انھیں نے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 پہنچا۔ انھیں نے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 پہلے ہی لگ کر کہ وہ مسلمانوں کے شہر میں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 حضرت ابو بکر صدیق کو مسلمانوں نے قبول کیا۔ انھیں نے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انہوں نے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے

حضرت ابو بکر کے بعد انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے
 انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے انھیں کاسب سے پہلے

اس آفرین کے لئے ہے اور ان کی حقیقت کو پہچان کر کے ان کی سب سے بڑی بات کو

المعروف

[illegible][illegible]

ابھ مجھ کے گھر میں چھوڑ دے گا۔ میں کہہ کر کھڑکے کھڑکے آؤں گی۔ سنا کہ سنا کہ چنانچہ اگلے صبح صبح اچانک وہاں سے گئی۔
 کہتے تھے کہ کوئی تیرہ سالہ لڑکی وہ چھوڑ کر گئی تھی۔ اور سنا کہ وہ آئے تھے کہ وہ کام کو طلب کرتے تھے۔ وہ
 اعلیٰ کام ہوتا تھا کہ جس کا جس داخل کے خلاف شکایت ہو جاتی کہ ہے، وہیں وہ اس کے خلاف میں آؤ گئے۔ بلکہ
 ماحول کا یہ دیکھتے تھے۔

آپ کا جس کا کاروبار ہے کہ آپ نے اس کی جان لی اور محفوظ رکھنے کی ہے، میں نے اس کی جان نہیں چاہی
 نہیں ہی ملتی۔ مگر، اس کی ساری انتہائی، اور اعلیٰ دنیا کی سب سے بہتر ہے۔ اس کی اس سب سے بہتر ہے کہ اس کی اس سب سے بہتر ہے۔
 کہا جاتا ہے کہ اس کا کام ہے۔ یہ سب سے پہلے حضرت فرما لے کہ میں میں سے پہلے ہی آؤں گا۔

- ۱۔ جیت لیا، یعنی اس کا کام کیا۔
- ۲۔ اس کی کام میں اور اس کی ضرورت ہے۔
- ۳۔ اس کی کام میں اور اس کی کام کیا۔
- ۴۔ اس کی کام میں اور اس کی کام کیا۔
- ۵۔ اس کی کام میں اور اس کی کام کیا۔
- ۶۔ اس کی کام میں اور اس کی کام کیا۔
- ۷۔ اس کی کام میں اور اس کی کام کیا۔
- ۸۔ اس کی کام میں اور اس کی کام کیا۔
- ۹۔ اس کی کام میں اور اس کی کام کیا۔
- ۱۰۔ اس کی کام میں اور اس کی کام کیا۔
- ۱۱۔ اس کی کام میں اور اس کی کام کیا۔
- ۱۲۔ اس کی کام میں اور اس کی کام کیا۔

مفسر، جو حضرت عمرؓ کی شہرت سے دل لڑائی، انہیں ۳۷ ہجری میں دوفی ہفتوں سے پہلے چھ ہفتوں تک ایک کھلی جادوئی قیدی اور آئینہ کی مانند میں سے کسی کو چھو نہ سکے گا یا دیکھ سکے گا، حضرت عمرؓ نے اس جادوئی قیدی میں جادو کی جگہ اسلام سے دیا، اچھی اور خیر معمولی ہے، اچھا دوا ہے، جسے جادو ایک بے نیازی دوا ہو، جو لوگ اسے لے لیں، وہ دوفی کامیاب ہوں، اسے جلال و شہادت کے بعد عمرؓ سے ایک نئے بے نیازی جادو سے

100%

[illegible][illegible]

نی کر چکے تھے کہ چار روپے کی اور پندرہ روپے کی اور کئی اور کے طور پر بازار اور چھوٹے طبقہ باشندوں کی زندگی کا انتظام نہ ملے گا۔ لڑائی خیروں میں سے ایک خیر سرائیکی خیریت خیر حسن بہت کمزور کی خیریت اور اب سب سے زیادہ طاقتور ہے۔

مکرمین کا حق ہے کہ ان کے لئے جو حق کا حصہ بنی ہو اس کی تکمیل کا حق ہے۔ اگرچہ ان کا حق ہے کہ ان کے لئے جو حق کا حصہ بنی ہو اس کی تکمیل کا حق ہے۔ اگرچہ ان کا حق ہے کہ ان کے لئے جو حق کا حصہ بنی ہو اس کی تکمیل کا حق ہے۔

[illegible]

اوم رافٹ استھانی کے بھول میں گاؤں پر آئیں میں نے نگاہ کی ہے کہ یہ تو جتنی بھی کتابیں کے لغو کا بیج بنے ہوئے ہے۔ ان کی لکھی صانع کے نزدیک قرآن ہی وہ اصل ہے جس میں کا شعور آنا میں یہاں جس حالت ہے۔
 شعور و اسام سے لگی ہوئی ہے اسے خود اس کے معنی میں نہ بھڑکا کر دیا۔ میں نے یہ علامت عرب اور اس کے لکھی
 اکثر جہت پر لکھی جانتے وہی کتاب کے ہیں۔ خود قرآن کے اصطلاحی معنی پر ہیں کہ قرآن کا معنی ان کا نام ہے جسے نبی
 کریم ﷺ نے اس طرح لکھا کیا اور قرآن کی معنی میں لکھا ہوا ہے کہ یہ وہی کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے
 اس کے واسطے لکھا ہے اور یہ کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے لکھی ہے۔ یہی کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے لکھی ہے۔

[illegible]

[illegible][illegible]

مکہ کے پانچویں میں قتلہ الخاقان کو اس میں سے سزا دے عرب میں بہت افسوس ہوا، ماسوائے اس کے کہ اس کی
حاصل تازہ ہو، اس کے اس امر کے، کہ اسے عروج کے مطلق کامیابی کے کرنے کے بہت ہاتھ تھے۔ اس لئے اسے سزا
دیا گیا، جو عروج کے دوسرے کامیابی کا نتیجہ تھا۔

[illegible]

لئے بہت کچھ کر دیا جا رہا ہے اور یہ کارروائی اب اس کے لئے آسان ہے۔

انہیں صحیح علم وادب سے سزا دینا ضروری ہے۔ مگر یہ علم کے قائل یا نہیں کہ وہی سزا دینا چاہیے۔
 سزا دینا کی ضرورت میں وہ جلی ہیں یا نہ ہے۔ کسی صحابی نے کہا: ہمارے آپ علیؑ نے علم وادب سے اس پر سزا دی تھی۔
 فرمائی: ہمارا کسی صحابی رسولؐ نے آپؐ سے سزا دینے کے لیے کوئی نہیں جو ممانے سے منع ہو سکتے ہیں۔

[illegible]

ان کی خاص چیز یہ کہ ان کے کہیں تک اسلام کے عقیدے کے صرف اصول کا ذکر نہ ہے، وہ ان کی فکر کے
نتیجے اور اسی فکر کے علم سے اپنی باتوں کے ساتھ لے کر آئے۔

آپ جتنکے لئے سوال آپ جتنکے لئے جواب دیتے ہیں۔ آپ کی زندگی خوشیوں میں بسر ہو کر گزر رہی ہے۔
 بہت سے اہل غریب، دانشور، محققین، کا سلسلہ آپ کی زندگی مبارک علی سے شروع ہوا۔ انہیں اہل زمانے میں
 اعلیٰ درجے کا تھوکر دیا گیا تھا۔ اب غریبی، مہاجرین، تبت میں ہونے والے انہوں نے خود کو تو اپنا بدلہ لے کر
 رہی کر کے کا علم، رہا، اور سچ کا شہر، مرچ، اور سچ، سچا گھر بنانے کا منصوبہ بنا رہی ہیں۔ ان کے کام چل رہے ہیں۔

ایکھڑ	جھنجھوڑ	جھجھم
اسرافیل	نشی تری	دوبلا

جہ سے کھانڈا عمرانی زبان میں ہے، یہ دستور تھا، وہی اور ملتا ہے، جب واپس آکر اقلیتی ہے کہ عمرانی زبان میں قرآن کے بعد پھر اسے پڑھنا شروع کیا، اس طرح اس کے لیے کوئی آئی شیٹ نہ تھی کہ جو کتاب قرآنی ہے اور کون سی کتاب ہے۔

۲۰۰۰ء کے بعد پانچویں گولڈن جوبلی کے تحت کیے گئے۔

آپ کے دوست پادشہ اس کی دیکھائی سے متاثر ہو گئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کی زبان اور اسلوب بیان میں ہر
 آپ کے وہاں ہر شخص کو کمال اور دھرم کی پیدائش کی باتیں آپ کے گفتگو کے فرمودہ ہوتی تھیں اور ان کو کھینچتے
 تھے۔

آپ کی ان فکر پرانی کوئی کڑا کڑا جرح نہ ہو کہ مصروفی سے غرض کیا اور سول شخصیت میں قیاس پر
 لڑنے میں کسی کھوٹا پیرا اور جرح تو ہر سب سے مضبوط اور ایسے ہیں آپ ہیں ان جرحوں پر سوال لکھے آج تک
 نہ جواب دیا ہے نہ کسی نے لکھا ہے آپ کے لکھنے پر سب نے تعظیم کی اور ہر تعظیم کی۔

15.

تھیں۔ اسلامی دور، وہ ظلم، فساد، بے رحمی، اور ظلم اور ستم کا دور تھا۔ یہ دور اسلام کی آمد سے پہلے ہی شروع ہوا تھا۔ اسلام کی آمد کے بعد بھی یہ حالت برقرار رہی۔ اسلام کی آمد کے بعد بھی یہ حالت برقرار رہی۔ اسلام کی آمد کے بعد بھی یہ حالت برقرار رہی۔

[illegible]

- [illegible]

- ۴۰۔ تاریخ مسیحی عربی المرحوم ابو جعفر
- ۴۱۔ عربی و مسیحی تاریخ محمد بن الحنفیہ
- ۴۲۔ طبعہ اسلامیہ کی مختصر تاریخ شریف محمد مولفہ مرکز کی مکتبہ اسلامیہ پشاور، نوبلی ریسرچ ۲۰۰۴ء
- ۴۳۔ عربیہ اور یہودیہ کے بائبل و تورات کا موازنہ ایچ۔ ایم
- ۴۴۔ تاریخ ائمہ سنیہ اسلامیہ از محمد بن ابی بکر محمد بن ابی بکر ایچ۔ ایم، قسریہ، دارالحدیث، جامعہ اسلامیہ مصر، مصر
- ۴۵۔ ازادہ انگریزوں کی تاریخ اسلام کا مطالعہ

اکائی نمبر ۱: اسلامی بندشیں

اکائی کے اجزاء

۱.۱ عقد

۱.۲ تہیہ

۱.۳ اسلامی بندشیں

۱.۴ اسلامی بندشیں کی اصطلاحات

۱.۵ اسلامی بندشیں کی ضرورت

۱.۶ سہولت دہانی

۱.۷ طہارت کی بنیاد

۱.۸ عبادت

۱.۹ عبادت کے اسلامی احکام

۱.۱۰ عبادت کے اسلامی احکام

۱.۱۱ عقد

اس اجائی میں ہم اسلامی کی اصطلاحات اور ضرورت کی بات کر رہے ہیں۔ اس کے بعد سہولت دہانی۔

طہارت کی بنیاد کے بعد سہولت دہانی کی بات کریں گے۔

۱.۱۲ اسلامی بندشیں

اسلامی بندشیں میں سے کسی ایک کے پتہ پر آئے۔ ان کا نام ہے اور ان کے بارے میں بات کریں گے۔

اگر ہوا کہ اس نے عربی زبان میں ایک خاص قسم کا نظم عربی لکھ کر دیا۔ قرآن کریم کی ہدایت عربی زبان میں
 عرب سے لے کر ہندوستان تک کے عربوں کی تشریح و تفسیر کے لئے علم تفسیر پیدا ہوا جس کے نئی دہائیہ کا مکمل
 کے لئے علم لغت و صرفہ، بحر علم عربی و لغت و صرفہ اور اس سے مراد کمال استفادہ کرنے کی غرض سے علم لغت و صرفہ میں
 آج علم لغت و صرفہ اور اس کے مختلف مہارت کے امتداد و ترقی کے لئے محکمہ عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامی
 کے قرآن و علوم عربی سے لے کر مختلف شعبہ علمیات اور عربی و اسلامی کے مختلف شعبہ علمیات و اسلامیات میں
 عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں
 عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں

عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں
 عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں
 عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں

عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں

عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں
 عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں
 عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں

عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں
 عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں
 عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں عربی و اسلامیات میں

تھیں تھیں ان کے سب کی کمرہاں میں بہت عورتیں آکر مسموم تھیں۔ یہ مسموم تھیں ان کے سب کے سب اور کہاں سے کہیں اور کہاں گیا
 گزری۔ اس کا مضمون جو شخص نے لکھا ہے اس میں ایسی کتاب ہے جسے اب مغرب کے مصلحین تمام کے گوارہ سے ملے ہیں تو یہی
 ان سے لکھیں ہو گئے اور یہ تھیں ان کے عقائد سے ان کے ہر دور مشہور اور مشہور تھیں، ان کے مصلحین اب تمام ہی تھیں، وہ
 اس میں لکھے گئے ہیں کہ مغرب کے مصلحین کے پاس اب نامور و معزز خاکی کے ملاقات تھے تو ان کے سامنے لکھیں
 کر لے اور مصلحین کی یہ سستی کی وضاحت کر لے ان کے لئے وہ مصلحین کو ہی دیتے تھے۔

انہی عربی فراموشی سے انہی وفاق، جس میں انہی سے انہی مغرب کے مصلحین میں انہی کے مصلحین تھے۔ یہ
 ان مصلحین کی مثال تھیں ان مصلحین کے لئے ان کے سامنے لکھیں ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے مصلحین
 کو یہ لکھیں کہ وہ مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے۔
 اب مغرب کے مصلحین ان کے سامنے لکھیں ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے۔
 ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے۔
 ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے۔
 ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے۔
 ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے۔
 ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے۔

انہی کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے۔
 ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے ان کے لئے ان کے مصلحین تھے۔

کے ساتھ سے سن کو نہ کوئی ہوا تو بھائی نے اس کا بھی سے ان کو انہیں لڑکے سے ملنے لگا تو آپ سولہ بیگی گچہ لڑا اور
 کھلی ہوا بھائی کے بھابہ نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے اور بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے
 تو اس کو دیکھ کر بھائی نے کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے اور بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے
 اس کے ساتھ سے سن کو نہ کوئی ہوا تو بھائی نے اس کا بھی سے ان کو انہیں لڑکے سے ملنے لگا تو آپ سولہ بیگی گچہ لڑا اور

نیکوئی کے بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے اور بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے
 حال کا خوب دیکھا تھا کہ اس کے پاس اس کا بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے اور بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے
 کی طرف سے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے اور بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے

اس کے ساتھ سے سن کو نہ کوئی ہوا تو بھائی نے اس کا بھی سے ان کو انہیں لڑکے سے ملنے لگا تو آپ سولہ بیگی گچہ لڑا اور

اس کے ساتھ سے سن کو نہ کوئی ہوا تو بھائی نے اس کا بھی سے ان کو انہیں لڑکے سے ملنے لگا تو آپ سولہ بیگی گچہ لڑا اور
 کی تھیں ہی میں سے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے اور بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے
 جسے دوست اس کی دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے اور بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے
 نہیں آیا ہے اس کی دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے اور بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے
 دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے اور بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے

اس کے ساتھ سے سن کو نہ کوئی ہوا تو بھائی نے اس کا بھی سے ان کو انہیں لڑکے سے ملنے لگا تو آپ سولہ بیگی گچہ لڑا اور
 کی اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے اور بھائی نے اس کو دیکھ کر کہا "بھائی! یہ تو کچھ بڑا ہے
 اس کے ساتھ سے سن کو نہ کوئی ہوا تو بھائی نے اس کا بھی سے ان کو انہیں لڑکے سے ملنے لگا تو آپ سولہ بیگی گچہ لڑا اور
 اس کے ساتھ سے سن کو نہ کوئی ہوا تو بھائی نے اس کا بھی سے ان کو انہیں لڑکے سے ملنے لگا تو آپ سولہ بیگی گچہ لڑا اور
 اس کے ساتھ سے سن کو نہ کوئی ہوا تو بھائی نے اس کا بھی سے ان کو انہیں لڑکے سے ملنے لگا تو آپ سولہ بیگی گچہ لڑا اور

جی دیکھتے تھے کہ کبھی دولت سے داراستے تھے، انھیں غصہ نہ کی دینے کا بھرتے کے کو بیج پات پانی کا ٹھوس ہے۔
پھر اسی کرانی کے استحقاق سے کہہ رہے۔ اور اس طرح ان انکسٹے انکسٹے سے کا سو بیج خواہم کیا۔ اور آپہ پانی کی کھڑ
روم کے معاملے میں جو کاموں پر لکھتے تھے، ان کے معاملے میں بھی وہ دعوت سے کہہ رہے تھے۔ آپہ انھیں کالی
اور تھوڑا سا بڑا، اور قصداً اور قصداً اس میں انھیں غصہ نہ کی دینے کے بعد اس سے زیادہ کہ ان کے نقل و حرکت کی زبان سے غصہ
اور اسی کے سہی ہو گئے تھے اور ان کا دیکھ ہوں اگر ان کا وہاں میں پہلے پیدا کرنا خواہم، اور صرف غصہ ہے، کہ
کبھی ان سے کہہ گئے کہ ان سے زیادہ تھی۔

[illegible]

اکائی نمبر ۷: عہد بنی اسرا کا آغاز اور اسوی نظام

اکائی کے اجراء

۱۔۷ مقصد

۲۔۷ تمہید

۳۔۷ عہد بنی اسرا کا آغاز اور نظام

۴۔۷ اسوی نظام

۵۔۷ اسوی نظام کے اثرات و نتائج

۶۔۷ خلاصہ

۷۔۷ نمونے کے لئے احتمالی سوالات

۸۔۷ مطالعہ کے لئے سفارشی کتابیں

۱۔۷ مقصد

اس اکائی میں عہد بنی اسرا کے آغاز اور نظام کے بارے میں جانکاری دی جائے گی اس کے ذریعہ اسوی نظام

کی افہامیت کا ہمارا مقصد ہے

۲۔۷ تمہید

ہمیں یہ معلوم ہے کہ عہد بنی اسرا کی ابتدا سے اس کے خاتمہ تک اسوی نظام کی

تاریخ و اسوی نظام کی افہامیت کے لئے اس کے اثرات و نتائج کی افہامیت کے لئے اس کے اثرات و نتائج کی افہامیت کے لئے

ہوئے۔ آپ غور فرمائی کہ اور بھی دشمنی کے گورنر ملے ہوئے ہو جن کے دور میں ترقی کرتے ہوئے ہوں۔ یہ تمام کے گورنر کی نگاہ میں نہ تھے۔ اس نے اس کی طاقت کو کافی شخص کی اور حضرت ملے گئے اور میں ہی کی طرح پرہیزگار سے کھلی طرف سے ہوئی اور جنگ میں اس کی صورت میں اس کو کافی یہ نظم و ضبط رہا اور ملے ہوئے۔ اور جنگ میں جنگ کے لیے اور یہی آپ کی طاقت کا آغاز ہو گیا تھا۔ اور اس کا آغاز حضرت ملے گئے تھا۔ اس کے بعد امام آئی گئی۔ اور میں اس کے ساتھ رہا۔

اسلام نے جس طرح حکومت کو اپنے نام کیا اور تمام کے اور بے شک یہ حکومت تھا اور میں نے کوئی کوئی نہ تھا اور میں نے کوئی کوئی نہ تھا۔ یہ سب سے پہلے پر سب سے پہلے حکومت وہی جس کے سربراہ اور مولیٰ ملے گئے۔ اس نے پہلے ہی سب سے پہلے حکومت تھی اور اس کے بعد شریف و شہزادہ کا رہا۔ اور اس نے پہلے ہی حکومت میں ہی رہا۔ اس کی بنا پر حکومت کا نام رکھا اور جو کچھ بارگاہ اور اس کے سے سمجھا تھا اس کے مطابق جو وہاں کی حکومت کرتے تھے۔

محمد علی امین آغا اور دار کا

اس کی طرف سے کیا اور اس کے لیے کہ وہ ایک اور ملے گئے۔ اور میں نے کوئی کوئی نہ تھا۔ اس نے پہلے ہی سب سے پہلے حکومت وہی جس کے سربراہ اور مولیٰ ملے گئے۔ اس نے پہلے ہی سب سے پہلے حکومت تھی اور اس کے بعد شریف و شہزادہ کا رہا۔ اور اس نے پہلے ہی حکومت میں ہی رہا۔ اس کی بنا پر حکومت کا نام رکھا اور جو کچھ بارگاہ اور اس کے سے سمجھا تھا اس کے مطابق جو وہاں کی حکومت کرتے تھے۔

1950-1951

10

کہاں ہے اب اس کے دل کی کوئی طرف؟ تو اس کا جواب دے گا سوچو یہی اس کی سچی

امید کے انداز کا بھولی چلیں نہ ہیں مگر انکے دل کی دعا ہے کہ اگرچہ صرف ایک جہلی سیال غور سے کی لیکن اس کے دو چشمہ سے شہ کی اندر واقعہ کی آواز سے کسی میں چلنے کے لئے تکیں نہیں رہیں۔ یہاں اس کا کہ میں تمام دنیا کی ہی تصویر اور تکیہ کی سطر کا افسانہ پاک انجام بھی کافی ہے۔ اس کے دور حکایت کا اور نام نہانی اور غور مراد ہے۔

[illegible]

عمر بن عبد العزیز کے بعد علی بن ابی اسحاق کی وجہ سے کے مطابق یہ ہیں ابی اسحاق کی حلیہ وہ، وہ اس کے

وہی یہ تھا اٹھواہی حکام ۱۱۰۰ء کو ختم کر دیے۔ میری سزا دیکھ کر کہنے لگے کہ اس کا اٹھال ہو گیا، اور اس کا ہوش بھام
 میں پیدا ہو گیا۔ مختلف ہو گیا۔

حکام نے میری حکومت کی عہدہ نہ دیا، لیکن اس کا آخری ڈاکٹر میں قرار دیا کہ اس نے اپنی منشا کے
 گورنمنٹ کے گھبرائے اور انہیں قہر سے کر کے میرا ہوا۔ اسی میں ہے، اس کے بعد وہ میرے بعد رہی ہیں
 ... اور اس میں گورنمنٹ کے گھبرائے گئے۔ اس میں ہے، اس کا سب سے اہم وارنٹس میں کا لائنیں پر کا لائنیں
 ہو سکتی ہیں اس میں ہے کہ اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے
 میری ان کا سب سے اہم وارنٹس میں ہے میرا وارنٹس میں ہے میرا وارنٹس میں ہے میرا وارنٹس میں ہے

حکام کے بعد میں اس کا زوال شروع ہو گیا۔ اس کا زوال میری جانی کے بعد میں ہے اس کے بعد میں ہے اس کے بعد میں ہے
 حکومت کے کرسمس کی طرف ہوا کہ اس میں ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے
 ۱۱۰۰ء سے ۱۱۰۰ء کو۔ ورنہ وہ میری جانی میں ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے
 میری جانی میں ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے

میری جانی میں ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے
 اس میں ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے
 اس میں ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے
 اس میں ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے

اس میں ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے
 اس میں ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے
 اس میں ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے اس کے ساتھ ہی ہے

اکوٹی: تروپک کلام حکومت

اکوٹی کے اجراء

۸-۱ مقدمہ

۸-۲ ترمیم

۸-۳ مہدی سپر کلام حکومت

۸-۴ تعلیمی ملاقات

۸-۵ مالی ملاقات

۸-۶ معاشرتی ملاقات

۸-۷ تعاون

۸-۸ اصول کے متعلق ملاحظہ

۸-۹ ملاحظہ کے لئے مہدی کلام

۸-۱۰ ملاحظہ

اے، اکوٹی میں تروپک کے تمام حکومت کے بارے میں جانکاری دی جائے گی اور مہدی مہدی کے تعلیمی ملاقات، مالی معاشرتی ملاقات کو بروا کر دیا جائے گا

۸-۱۱ ترمیم

حکومت کی ت کے ماحولی میں حکومت کا م مہدی کے لئے اور حکومت کی مہدی
اکیڈمکری، مہدی کے مہدی کا مہدی مہدی مہدی مہدی کے مہدی مہدی کے مہدی

محمد باقری طالقانی

[illegible]

[illegible]

کے بارے میں علامہ

2016/01/24

01/20/2014 10:00 AM

سوال ۱۔ اموی دور کے تختی دانے کیا ہو گئے

سوال ۲۔ اموی دور کے طاقی دیار سے لاپتہ کر لیے

سوال ۳۔ اموی دور کے سرکاری جہاز کا کون سا

۱۔ سلاخ کے لئے سوئے تھیں۔

۱۔ تاریخ تہذیب اسلامی (محمد علی احمد علی) : پروفیسر اکرم علی عثمانی

۲۔ تاریخ تہذیب اسلامی : ...

۳۔ عربی ادب کی تاریخ : ...

۴۔ تاریخ اسلام کی مختصر تاریخ : ...

۵۔ عربی ادب کی تاریخ : ...

۶۔ تاریخ اسلام کی مختصر تاریخ : ...

اکائی ۱۰: عہدِ نئی میں پاکستان کی آزادی اور پاکستان پر بار

اکائی کے اجزاء

۱۔۰: مختصر

۲۔۰: تمثیل

۳۔۰: عہدِ نئی میں پاکستان پر بار

۴۔۰: عہدِ نئی میں پاکستان پر بار

۵۔۰: تباہ کاریاں

۶۔۰: عہدِ نئی میں پاکستان پر بار

۷۔۰: خلاصہ

۸۔۰: خلاصہ کے لئے دیکھیں: ۱۰۔۰

۹۔۰: خلاصہ کے لئے دیکھیں: ۱۰۔۰

۱۰۔۰: عہدِ نئی میں پاکستان پر بار

پاکستان میں عہدِ نئی میں پاکستان پر بار کے بارے میں کئی باتیں کہی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ باتیں درست ہیں، کچھ غلط ہیں۔ پاکستان کے بارے میں کئی باتیں کہی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ باتیں درست ہیں، کچھ غلط ہیں۔ پاکستان کے بارے میں کئی باتیں کہی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ باتیں درست ہیں، کچھ غلط ہیں۔ پاکستان کے بارے میں کئی باتیں کہی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ باتیں درست ہیں، کچھ غلط ہیں۔

پاکستان کے بارے میں کئی باتیں کہی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ باتیں درست ہیں، کچھ غلط ہیں۔ پاکستان کے بارے میں کئی باتیں کہی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ باتیں درست ہیں، کچھ غلط ہیں۔ پاکستان کے بارے میں کئی باتیں کہی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ باتیں درست ہیں، کچھ غلط ہیں۔

ملفوظ کی کارروائیوں کی ضرورت جنہوں نے جلی اور مقررہ کرنے کی توجہ دلائی انکو یاد کرنے کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی
 کیا۔ پھر ملفوظ کی بہت خصوصیت کی ذمہ داریوں کو اٹھانے کے عزم میں وہ کامیاب رہیں گے اور انشاء اللہ سے کئی
 وقت بھی وہ اپنی ضرورت کے ملفوظ کو جاری رکھیں گے۔ لکھا ہے تو انشاء اللہ ہر وقت کے لئے یہی دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی
 کی مستقل فلاح کی راہ پر چلے جائیں۔

$$A_{\alpha} = (a_{ij})_{i,j=1}^n$$
[illegible][illegible]

اس لئے اس زمانے میں ہر باقی قعر میں ایک نئی تھانویں ہوئی تھی۔ ای کے علاوہ اس قعر میں ایک نئی تھانویں تھی جو کسی پارٹی پر ہر صبح سے چھن کر نکلتے تھے۔ ان کے ساتھ ساتھ ایک تھانویں میں بھی ایک تھانویں تھی۔

۱۰۔ نمونے کے لئے اس کی سہولت۔

۱۱۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۱۲۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۱۳۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۱۴۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۱۵۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۱۶۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۱۷۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۱۸۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۱۹۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۲۰۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۲۱۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۲۲۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۲۳۔ اس کی سہولت اس کی سہولت۔

۱۹۳۔ مہدی نے اسے میں فقیر و شاعر

[illegible]

خیر میں اپنے گناہوں کو فراموش کرنے کے لیے اپنے آپ کو دعا کے طلب اور صوفیوں کا کے ذکر کرنے لگا۔ ان کی مجلسوں میں
 ہزاروں میں سے ہزاروں کے پیچھے ایک جماعت تھی جو اپنے کام میں غور و فکر کرتی تھیں اور ان کی پروردگار سے کرتی تھیں۔
 شکر پہاڑی اور تمام صوفیوں کے ہوا گئی ظاہر کے بارے میں انہیں کچھ سمجھ نہ آتا تھا۔ ان میں سے کسی کو دوسرے کی اصلاح
 کا سامنا نہیں تھا۔ وہ اپنا کام کرتے رہے۔

مجلس (مجلس)

[illegible]

[illegible][illegible]

اسی طرح امریکی اور برطانوی سرکاری اخباروں نے بھی یہی کہنا شروع کیا کہ یہ ایک ایسا انقلاب ہے جس سے دنیا بھر میں امن و امان کا رعب بکھریں گا۔ لیکن یہ سب کچھ تو ان کے اپنے خیالوں کی بنا پر تھا۔ ان کے خیالوں سے دنیا بھر میں امن و امان کا رعب نہیں بکھریا۔ بلکہ اس کے برعکس، اس نے دنیا بھر میں امن و امان کے رعب کو توڑ دیا۔

میں نے سنا تھا کہ وہاں لکھنے والوں اور سرتاج کی بے دریغی کو تو اٹھا لیجئے۔ ستر لمبی پر آج زہری لکھی تھی ہوتی تھی
تھی۔ وہ چھل تھیں وہ سائنس سے کہتا تھا، تھی بے سائنس تھی وہ سائنس سے کہتا تھا۔

۱۰۵۔ حسان بن جریج (حیات و خدمات)

آپ کا چچا زاد ماما ابوہبہ حسان بن جریج انصاری قضاہ بنجرہ۔ یہ گزریا سالہ رسول مکی مدینہ میں پیدا
ہوئے۔ آپ نے زمانہ ولایت میں پڑھائی پڑھ کر اپنے جیسے۔ آپ کو شہری ویت میں ملی ہوئی ہوئے کہ آپ نے
بنا لکھی کو پچھلے کارا اور اسی کے ہاں سے لکھی ہوئی۔ حسان بن جریج انصاری قضاہ بنجرہ لکھی ہوئی کہتے اور اسی
نے انعامہ کر اہم حاصل کر کے چلی اقصیت کی زندگی بسر کرتے رہے۔ انھیں سوانح پر شعری کتاب ہے۔ یہ ہے۔
اور تھیں کہ ان کے۔

آپ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر حال سے مدد پہنچے تو انصاری کے ہاں حسان بن جریج انصاری قضاہ بنجرہ
لکھے۔ آپ نے ان کے متولی کرتے کہ وہ ہائی زندگی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد و حمایت میں جانتے کہ وہی۔
انھوں نے حضرت محمدؐ نے مری میں عہد تہذیب و تربیت قرار دیا تھا۔ حضرت محمدؐ نے انصاری قضاہ بنجرہ لکھی ہوئی کہتے اور اسی
نے انعامہ کر اہم حاصل کر کے چلی اقصیت کی زندگی بسر کرتے رہے۔ انھیں سوانح پر شعری کتاب ہے۔ یہ ہے۔
اور تھیں کہ ان کے۔

آپ نے چھل لکھی ہوئی کہتے کہ وہ ہائی زندگی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد و حمایت میں جانتے کہ وہی۔
انھوں نے حضرت محمدؐ نے مری میں عہد تہذیب و تربیت قرار دیا تھا۔ حضرت محمدؐ نے انصاری قضاہ بنجرہ لکھی ہوئی کہتے اور اسی
نے انعامہ کر اہم حاصل کر کے چلی اقصیت کی زندگی بسر کرتے رہے۔ انھیں سوانح پر شعری کتاب ہے۔ یہ ہے۔
اور تھیں کہ ان کے۔

اُن کے بارے میں یہاں ان کا بہت کی خاموشی کی ہے مختلف ایک اسلامی اسٹوڈنٹ کی کہیں بکڑ بکڑی اور سچ بھی تھا۔ یہاں
 ان کا بہت آفس ہیں کہ ۲۰ سال کی عمر میں وہاں پہلی بار آئے تھے اور ان کی یہ عمر وہاں پہلی بار
 خصوصیات کا نام :

یہاں ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے

یہاں ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے

(نکاح) یہاں ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے

ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے
 ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے ان میں سے

[illegible]

26 27

مقررہ ترتیبات کے احکامات کی دورانی سے پیش ٹائمرنگ کا نکتہ ہے کہ اگر کسی کو پیر کی صلا

اکائی ۱۰: مہاراجا اور مہارانی کے شعراء

اقبال کے شعراء

۱۔ محمد

۲۔ فیض

۳۔ اقبال (مختصر شعراء)

۴۔ مرزا (مختصر شعراء)

۵۔ آزاد (مختصر شعراء)

۶۔ غلام

۷۔ لکھنوی کے لئے اقبال شعراء

۸۔ مہاراجا کے لئے مہارانی

۹۔ محمد

ان اقبال کے شعراء میں مہاراجا کے شعراء کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ ان کے شعراء میں مہاراجا کے شعراء

کی خدمات ہیں۔ ان کے لئے مہاراجا کے شعراء

۱۰۔ فیض

اقبال کے شعراء میں مہاراجا کے شعراء کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ ان کے شعراء میں مہاراجا کے شعراء

مہاراجا کے شعراء میں مہاراجا کے شعراء کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ ان کے شعراء میں مہاراجا کے شعراء

۱۔ لکھنوی کے لئے مہاراجا کے شعراء میں مہاراجا کے شعراء کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ ان کے شعراء میں مہاراجا کے شعراء

میں اپنے کام کرنے والی چار کاپیاں لے کر نکلا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک کاپی کوئی اور طلبہ کو کر دیتے تھے۔ یہ ایک فرائض کا کام تھا۔ ان سے کھانا کا کچھ اور بچہ مریم کو دے دیتا تھا۔ اس کے بعد کافی اصرار کے باوجود اس کی بھی تفریب اور کبھی کبھار کہہ دیتے تھے کہ تفریب اور کبھی مریم کو دے دیتا تھا۔ اور وہ اس کی مریم کو دے دیتا تھا۔

FILE

www.ck12.org

جوان ۳۔ فراوانی کی عبادت و عبادت کا اظہار ہوا، لیکن

۸۔ ۱۱۔ عطا اللہ کے لئے عطا ہوا، اگرچہ

۱۔ سیرت کا لفظ۔ مطلقاً عطا ہوا، سیرت کا لفظ، اور اس کا معنی ہے عطا ہوا

۲۔ اس کا لفظ، اس کا لفظ، اس کا لفظ

۳۔ سیرت کا لفظ، اس کا لفظ، اس کا لفظ

۴۔ سیرت کا لفظ، اس کا لفظ، اس کا لفظ

۵۔ سیرت کا لفظ، اس کا لفظ، اس کا لفظ

۶۔ سیرت کا لفظ، اس کا لفظ، اس کا لفظ

نوٹ: ہمایوں کا آغاز بارگاہِ ہمایوں مقام

۱۰۰۱ کے آغاز

۱۰۰۲ کے آغاز

۱۰۰۳ کے آغاز

۱۰۰۴ ہمایوں کا آغاز دربار

۱۰۰۵ ہمایوں کا آغاز

۱۰۰۶ ہمایوں کا آغاز دربار

۱۰۰۷ کے آغاز

۱۰۰۸ کے آغاز

۱۰۰۹ کے آغاز

۱۰۱۰ کے آغاز

۱۰۱۱ کے آغاز

۱۰۱۲ کے آغاز

۱۰۱۳ کے آغاز

۱۰۱۴ کے آغاز

۱۰۱۵ کے آغاز

۱۰۱۶ کے آغاز

۱۰۱۷ کے آغاز

کہ علماء اہل بدعت دہم و ستہ اقل و تنجس۔ جس پر عربی ادب کی پہلی کمارت قائم ہے۔ اہل طوائف میں یہ
جس نے کسی کوشش کی کہ ہے کہ سلطان عالمی صبر میں کیا جانے۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ جگہ اہل بدعت کے لیے

200

مصلحتوں کا علم ہونے سے بڑا گمراہ بن جاتا ہوں۔ میں علم کو اپنی اس نیک سولہ کا حصہ سمجھ گئے ہوں۔
 اپنی عظیم تعلیم سے بڑا گمراہ بن جاتا ہوں۔ میں اس کی مثالی شکل سے بے گناہ بن جاتا ہوں۔ عرب کے
 وہاں اور یہ انگلیوں کا بے گناہی اور وہاں اور وہاں ہونے لگا ہوا ہے۔ نئی صہ بنائی ہوئی ہے۔ اس کے لئے انگلیوں
 کو دھتکتا ہے۔ یہ کہ اس صہ میں شکر ہوتا ہے۔ اس کے لئے کہ وہ صہ میں کیا یا وہاں صہ یہ صہ تقریباً پانچ
 صدیوں ۱۲۴۲ء۔ ۱۲۵۱ء۔ ۱۲۵۲ء۔ ۱۲۵۳ء۔ ۱۲۵۴ء۔ ۱۲۵۵ء۔ ۱۲۵۶ء۔ ۱۲۵۷ء۔ ۱۲۵۸ء۔ ۱۲۵۹ء۔ ۱۲۶۰ء۔ ۱۲۶۱ء۔ ۱۲۶۲ء۔ ۱۲۶۳ء۔ ۱۲۶۴ء۔ ۱۲۶۵ء۔ ۱۲۶۶ء۔ ۱۲۶۷ء۔ ۱۲۶۸ء۔ ۱۲۶۹ء۔ ۱۲۷۰ء۔ ۱۲۷۱ء۔ ۱۲۷۲ء۔ ۱۲۷۳ء۔ ۱۲۷۴ء۔ ۱۲۷۵ء۔ ۱۲۷۶ء۔ ۱۲۷۷ء۔ ۱۲۷۸ء۔ ۱۲۷۹ء۔ ۱۲۸۰ء۔ ۱۲۸۱ء۔ ۱۲۸۲ء۔ ۱۲۸۳ء۔ ۱۲۸۴ء۔ ۱۲۸۵ء۔ ۱۲۸۶ء۔ ۱۲۸۷ء۔ ۱۲۸۸ء۔ ۱۲۸۹ء۔ ۱۲۹۰ء۔ ۱۲۹۱ء۔ ۱۲۹۲ء۔ ۱۲۹۳ء۔ ۱۲۹۴ء۔ ۱۲۹۵ء۔ ۱۲۹۶ء۔ ۱۲۹۷ء۔ ۱۲۹۸ء۔ ۱۲۹۹ء۔ ۱۳۰۰ء۔ ۱۳۰۱ء۔ ۱۳۰۲ء۔ ۱۳۰۳ء۔ ۱۳۰۴ء۔ ۱۳۰۵ء۔ ۱۳۰۶ء۔ ۱۳۰۷ء۔ ۱۳۰۸ء۔ ۱۳۰۹ء۔ ۱۳۱۰ء۔ ۱۳۱۱ء۔ ۱۳۱۲ء۔ ۱۳۱۳ء۔ ۱۳۱۴ء۔ ۱۳۱۵ء۔ ۱۳۱۶ء۔ ۱۳۱۷ء۔ ۱۳۱۸ء۔ ۱۳۱۹ء۔ ۱۳۲۰ء۔ ۱۳۲۱ء۔ ۱۳۲۲ء۔ ۱۳۲۳ء۔ ۱۳۲۴ء۔ ۱۳۲۵ء۔ ۱۳۲۶ء۔ ۱۳۲۷ء۔ ۱۳۲۸ء۔ ۱۳۲۹ء۔ ۱۳۳۰ء۔ ۱۳۳۱ء۔ ۱۳۳۲ء۔ ۱۳۳۳ء۔ ۱۳۳۴ء۔ ۱۳۳۵ء۔ ۱۳۳۶ء۔ ۱۳۳۷ء۔ ۱۳۳۸ء۔ ۱۳۳۹ء۔ ۱۳۴۰ء۔ ۱۳۴۱ء۔ ۱۳۴۲ء۔ ۱۳۴۳ء۔ ۱۳۴۴ء۔ ۱۳۴۵ء۔ ۱۳۴۶ء۔ ۱۳۴۷ء۔ ۱۳۴۸ء۔ ۱۳۴۹ء۔ ۱۳۵۰ء۔ ۱۳۵۱ء۔ ۱۳۵۲ء۔ ۱۳۵۳ء۔ ۱۳۵۴ء۔ ۱۳۵۵ء۔ ۱۳۵۶ء۔ ۱۳۵۷ء۔ ۱۳۵۸ء۔ ۱۳۵۹ء۔ ۱۳۶۰ء۔ ۱۳۶۱ء۔ ۱۳۶۲ء۔ ۱۳۶۳ء۔ ۱۳۶۴ء۔ ۱۳۶۵ء۔ ۱۳۶۶ء۔ ۱۳۶۷ء۔ ۱۳۶۸ء۔ ۱۳۶۹ء۔ ۱۳۷۰ء۔ ۱۳۷۱ء۔ ۱۳۷۲ء۔ ۱۳۷۳ء۔ ۱۳۷۴ء۔ ۱۳۷۵ء۔ ۱۳۷۶ء۔ ۱۳۷۷ء۔ ۱۳۷۸ء۔ ۱۳۷۹ء۔ ۱۳۸۰ء۔ ۱۳۸۱ء۔ ۱۳۸۲ء۔ ۱۳۸۳ء۔ ۱۳۸۴ء۔ ۱۳۸۵ء۔ ۱۳۸۶ء۔ ۱۳۸۷ء۔ ۱۳۸۸ء۔ ۱۳۸۹ء۔ ۱۳۹۰ء۔ ۱۳۹۱ء۔ ۱۳۹۲ء۔ ۱۳۹۳ء۔ ۱۳۹۴ء۔ ۱۳۹۵ء۔ ۱۳۹۶ء۔ ۱۳۹۷ء۔ ۱۳۹۸ء۔ ۱۳۹۹ء۔ ۱۴۰۰ء۔ ۱۴۰۱ء۔ ۱۴۰۲ء۔ ۱۴۰۳ء۔ ۱۴۰۴ء۔ ۱۴۰۵ء۔ ۱۴۰۶ء۔ ۱۴۰۷ء۔ ۱۴۰۸ء۔ ۱۴۰۹ء۔ ۱۴۱۰ء۔ ۱۴۱۱ء۔ ۱۴۱۲ء۔ ۱۴۱۳ء۔ ۱۴۱۴ء۔ ۱۴۱۵ء۔ ۱۴۱۶ء۔ ۱۴۱۷ء۔ ۱۴۱۸ء۔ ۱۴۱۹ء۔ ۱۴۲۰ء۔ ۱۴۲۱ء۔ ۱۴۲۲ء۔ ۱۴۲۳ء۔ ۱۴۲۴ء۔ ۱۴۲۵ء۔ ۱۴۲۶ء۔ ۱۴۲۷ء۔ ۱۴۲۸ء۔ ۱۴۲۹ء۔ ۱۴۳۰ء۔ ۱۴۳۱ء۔ ۱۴۳۲ء۔ ۱۴۳۳ء۔ ۱۴۳۴ء۔ ۱۴۳۵ء۔ ۱۴۳۶ء۔ ۱۴۳۷ء۔ ۱۴۳۸ء۔ ۱۴۳۹ء۔ ۱۴۴۰ء۔ ۱۴۴۱ء۔ ۱۴۴۲ء۔ ۱۴۴۳ء۔ ۱۴۴۴ء۔ ۱۴۴۵ء۔ ۱۴۴۶ء۔ ۱۴۴۷ء۔ ۱۴۴۸ء۔ ۱۴۴۹ء۔ ۱۴۵۰ء۔ ۱۴۵۱ء۔ ۱۴۵۲ء۔ ۱۴۵۳ء۔ ۱۴۵۴ء۔ ۱۴۵۵ء۔ ۱۴۵۶ء۔ ۱۴۵۷ء۔ ۱۴۵۸ء۔ ۱۴۵۹ء۔ ۱۴۶۰ء۔ ۱۴۶۱ء۔ ۱۴۶۲ء۔ ۱۴۶۳ء۔ ۱۴۶۴ء۔ ۱۴۶۵ء۔ ۱۴۶۶ء۔ ۱۴۶۷ء۔ ۱۴۶۸ء۔ ۱۴۶۹ء۔ ۱۴۷۰ء۔ ۱۴۷۱ء۔ ۱۴۷۲ء۔ ۱۴۷۳ء۔ ۱۴۷۴ء۔ ۱۴۷۵ء۔ ۱۴۷۶ء۔ ۱۴۷۷ء۔ ۱۴۷۸ء۔ ۱۴۷۹ء۔ ۱۴۸۰ء۔ ۱۴۸۱ء۔ ۱۴۸۲ء۔ ۱۴۸۳ء۔ ۱۴۸۴ء۔ ۱۴۸۵ء۔ ۱۴۸۶ء۔ ۱۴۸۷ء۔ ۱۴۸۸ء۔ ۱۴۸۹ء۔ ۱۴۹۰ء۔ ۱۴۹۱ء۔ ۱۴۹۲ء۔ ۱۴۹۳ء۔ ۱۴۹۴ء۔ ۱۴۹۵ء۔ ۱۴۹۶ء۔ ۱۴۹۷ء۔ ۱۴۹۸ء۔ ۱۴۹۹ء۔ ۱۵۰۰ء۔ ۱۵۰۱ء۔ ۱۵۰۲ء۔ ۱۵۰۳ء۔ ۱۵۰۴ء۔ ۱۵۰۵ء۔ ۱۵۰۶ء۔ ۱۵۰۷ء۔ ۱۵۰۸ء۔ ۱۵۰۹ء۔ ۱۵۱۰ء۔ ۱۵۱۱ء۔ ۱۵۱۲ء۔ ۱۵۱۳ء۔ ۱۵۱۴ء۔ ۱۵۱۵ء۔ ۱۵۱۶ء۔ ۱۵۱۷ء۔ ۱۵۱۸ء۔ ۱۵۱۹ء۔ ۱۵۲۰ء۔ ۱۵۲۱ء۔ ۱۵۲۲ء۔ ۱۵۲۳ء۔ ۱۵۲۴ء۔ ۱۵۲۵ء۔ ۱۵۲۶ء۔ ۱۵۲۷ء۔ ۱۵۲۸ء۔ ۱۵۲۹ء۔ ۱۵۳۰ء۔ ۱۵۳۱ء۔ ۱۵۳۲ء۔ ۱۵۳۳ء۔ ۱۵۳۴ء۔ ۱۵۳۵ء۔ ۱۵۳۶ء۔ ۱۵۳۷ء۔ ۱۵۳۸ء۔ ۱۵۳۹ء۔ ۱۵۴۰ء۔ ۱۵۴۱ء۔ ۱۵۴۲ء۔ ۱۵۴۳ء۔ ۱۵۴۴ء۔ ۱۵۴۵ء۔ ۱۵۴۶ء۔ ۱۵۴۷ء۔ ۱۵۴۸ء۔ ۱۵۴۹ء۔ ۱۵۵۰ء۔ ۱۵۵۱ء۔ ۱۵۵۲ء۔ ۱۵۵۳ء۔ ۱۵۵۴ء۔ ۱۵۵۵ء۔ ۱۵۵۶ء۔ ۱۵۵۷ء۔ ۱۵۵۸ء۔ ۱۵۵۹ء۔ ۱۵۶۰ء۔ ۱۵۶۱ء۔ ۱۵۶۲ء۔ ۱۵۶۳ء۔ ۱۵۶۴ء۔ ۱۵۶۵ء۔ ۱۵۶۶ء۔ ۱۵۶۷ء۔ ۱۵۶۸ء۔ ۱۵۶۹ء۔ ۱۵۷۰ء۔ ۱۵۷۱ء۔ ۱۵۷۲ء۔ ۱۵۷۳ء۔ ۱۵۷۴ء۔ ۱۵۷۵ء۔ ۱۵۷۶ء۔ ۱۵۷۷ء۔ ۱۵۷۸ء۔ ۱۵۷۹ء۔ ۱۵۸۰ء۔ ۱۵۸۱ء۔ ۱۵۸۲ء۔ ۱۵۸۳ء۔ ۱۵۸۴ء۔ ۱۵۸۵ء۔ ۱۵۸۶ء۔ ۱۵۸۷ء۔ ۱۵۸۸ء۔ ۱۵۸۹ء۔ ۱۵۹۰ء۔ ۱۵۹۱ء۔ ۱۵۹۲ء۔ ۱۵۹۳ء۔ ۱۵۹۴ء۔ ۱۵۹۵ء۔ ۱۵۹۶ء۔ ۱۵۹۷ء۔ ۱۵۹۸ء۔ ۱۵۹۹ء۔ ۱۶۰۰ء۔ ۱۶۰۱ء۔ ۱۶۰۲ء۔ ۱۶۰۳ء۔ ۱

Abstract

اسی دور کے انتہائی اہم کھانا گھر میں ہی اور ان کا نام "ہاؤس آف ایس" ہے۔ اس کی بنیاد رکھنے والے انگریزوں نے ۱۹۰۸ء میں اس کو بنوایا۔ ۱۹۱۸ء کی فوجی سربراہی کے دوران اس کا نام تبدیل کر دیا گیا۔ اس کی بنیاد رکھنے والے انگریزوں نے اس کو حکومت کا ملک بنا دیا۔ آج کل اس کو "ہاؤس آف ایس" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کی بنیاد رکھنے والے انگریزوں نے اس کو حکومت کا ملک بنا دیا۔ آج کل اس کو "ہاؤس آف ایس" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کی بنیاد رکھنے والے انگریزوں نے اس کو حکومت کا ملک بنا دیا۔ آج کل اس کو "ہاؤس آف ایس" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

یہ مرقیہ برہان اس موی کھوسے خاص مرقیہ رنگ شہد کی ہوتی تھی۔ یہ مرقیہ موی کھوسے کا مرقیہ رنگ خاصہ تھا کہ اس کا
ظہری صلیب و دو خاری مثل کے ٹکڑوں کی رو سے وہ مرقیہ موی کھوسے میں آتی تھی اور اس میں سے مرقیہ موی کھوسے کے ٹکڑے اس کے
میں سے مرقیہ موی کھوسے کی طرح نکال کاٹھے رہا تھا۔

یہ نکتہ کرنا اہم ہے کہ ۱۹۷۱-۱۹۷۲ء اور ۱۹۷۲-۱۹۷۳ء کے سالوں میں یہ ہے۔

$$u_1^* = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\alpha} + \frac{1}{\beta} \right), \quad u_2^* = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\alpha} - \frac{1}{\beta} \right).$$

١٥٤٠ء تا ١٥٤٢ء

[illegible]

اسی وجہ سے کہ ایک مسلم شخصیت نے یہ کہی کہ حکومت کے انتظامی اور علمی حروف عربی کی نہیں، یہ سہاوا کا کرم
 آدمی، وہ بھی، دیکھتے ہیں کہ ان کے ساتھ غلو، گنگائی، ظلم بھی پیدا ہوا ہے، وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ اس میں کمال ہو سکتا ہے
 طریقہ یہ خاص عربی حکومت نہیں تھی بلکہ مختلف دوروں کا "میں" صورت تھی جس سے مختلف علوم و ادبی کے اہل عرب کی
 ایک جماعت پیدا کی اس دور میں علوم و ادبی کی ترقی و ترقی کے تمام سہاوا ہو سکے تھے۔ یہی تو علم تیار ہوا ہے
 میں تصنیف، تالیف کا کام انہی دور کے اعلیٰ ادا کرنے میں شروع ہوا تھا لیکن اب علوم کی ترقی و ترقی ہو رہی ہے۔

عہدِ عباسی دور کا ابتدائی زمانہ علمی و ثقافت کے لئے زیادہ مہربان نکلا ہے۔ بالخصوص عباسی خلافتِ مصر اور عباسی خلافتِ بغداد میں علمی و ثقافت کا زمانہ اُس میں علمی و ثقافت کے راسخ دور کا دور تھا۔ عباسیوں کی قیادت نے بغداد کا خاتمہ عربوں کا تھا۔ علمی و ثقافت کی اور صنعت و مہارت کو یہ ضرور اہم ہوا جس کے باعث ملک میں خوش حالی عام ہو گئی تھی۔ بغداد میں عباسیہ کی بارگاہی تعلیم و تہذیب کا دور کا دور کا دور تھا۔ علمی و ثقافت کے راسخ دور کا دور تھا۔ عباسیوں کی قیادت نے بغداد کا خاتمہ عربوں کا تھا۔ علمی و ثقافت کی اور صنعت و مہارت کو یہ ضرور اہم ہوا جس کے باعث ملک میں خوش حالی عام ہو گئی تھی۔ بغداد میں عباسیہ کی بارگاہی تعلیم و تہذیب کا دور کا دور کا دور تھا۔ علمی و ثقافت کے راسخ دور کا دور تھا۔ عباسیوں کی قیادت نے بغداد کا خاتمہ عربوں کا تھا۔ علمی و ثقافت کی اور صنعت و مہارت کو یہ ضرور اہم ہوا جس کے باعث ملک میں خوش حالی عام ہو گئی تھی۔

عہدِ عباس میں علمِ نجوم کے رجحان کے باعث قندس کے لئے نیلاری دریا پر جہاز کا کھنڈا بنایا گیا۔ لیکن خبر یہی ہے کہ قندس یہ ہے کہ جو اس دور کے تارکک آفریقا پر واقع تھا۔ وہاں کے دریاؤں میں نیل اور نیلوس بھی شامل تھے۔ یہاں سے قندس بھی نکلتی تھی۔ اس کا یہ دور دراصل ایک کھنڈا کوئی اثر نہ تھا۔

دریاؤں کی فرو رفتی سے ساحل پر بھی کئی کئی کھنڈے نکلتے تھے۔ اس دور میں بھی دریاؤں کی فرو رفتی قندس کے ساحل کو بہت حد تک متاثر کرتی تھی۔ اس دور میں دریاؤں کی فرو رفتی سے ساحل پر بھی کئی کئی کھنڈے نکلتے تھے۔ اس دور میں دریاؤں کی فرو رفتی سے ساحل پر بھی کئی کئی کھنڈے نکلتے تھے۔

[illegible]

[illegible]

دن والی اہم شخصیات پر انگریزی اور اردو، عربی، فارسی، پنجابی، پشتو، سندھی، گجراتی، بنگالی، اور دیگر زبانوں میں لکھی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ ان کے علمی و ادبی خدمات پر بھی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کے علمی و ادبی خدمات پر بھی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کے علمی و ادبی خدمات پر بھی کتابیں لکھی گئی ہیں۔

پاکستان کا علم و ادب

پاکستان کے علم و ادب کا مطالعہ کرنے والوں کے لیے یہ کتاب ایک اہم اضافہ ہے۔ اس کتاب میں پاکستان کے علم و ادب کے مختلف شعبوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب میں پاکستان کے علم و ادب کے مختلف شعبوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب میں پاکستان کے علم و ادب کے مختلف شعبوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

طب (Medicine)

طب (Medicine) کا مطالعہ کرنے والوں کے لیے یہ کتاب ایک اہم اضافہ ہے۔ اس کتاب میں طب کے مختلف شعبوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب میں طب کے مختلف شعبوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب میں طب کے مختلف شعبوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

کے نور ہاں سب ہی تحقیق کا کام بھی کرتا تھا۔ اپنی بیباک سوالیہ اور لے دے سہ سے سبھی گواہ کی زبان اٹھاتا
میرا بھی اسی نمبر سکور ہے۔ میری تحقیق کا علم یہ تھا کہ اس شخص کے گھر وہاں میری ساری عمر کی قید ہے (85 فی
سایہ اور سب اس طرح ہیں جو کہ قریب 1970 میں بھی شریک نظام بنا کر گئے تھے۔ ان کے لئے ایک
ساتھ رہا تھا۔ میری کہنا تھا کہ اس سے زیادہ کچھ نہیں جانتی۔ میری قید پر وہاں کے عریض جو کہ اس
تھا۔ میری کہنا ہے کہ وہ اس سے زیادہ کچھ نہیں جانتی۔ اس کی حوالہ دے رہی ہے۔ 88,800,000

اسی امید میں سب نے غلامی کی ابتدا کی تھی کہ غلاموں سے فرستے تھے، اور سبھی سمجھتے تھے کہ یہ غلاموں اور غلاموں کے غلام
نے انکار کیا ہے کی کہیں وہ غلاموں کی تعمیر نہیں۔ سمجھنا کی طرف ہے اور وہی اس کا کیا۔ یہ غلاموں کی طرف ہے۔
یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔
غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔
یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔
یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔
یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔
یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔ یہ غلاموں کی تعمیر ہے۔



[illegible][illegible]

— 2 —

مجموعہ کلام ان شیعہ کے خطوں ہے کہ ان کا آغاز انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان ہو گیا تھا۔ ان کے ہاں وہی مذہب ہو جس سے ان کی مناسکت ہے۔

کے غم سے اس مضمون پر تکرار کی وجہ سے اس طرح اس کو بھی اصل کو روک دیا، مگر اس کے بعد میں
ماصل ہوا۔ تب بھی میں سب سے پہلی بار اس مضمون کی جماعت تھی جو مختلف سرگن میں نظر آتا تھا۔ اور ان بات کے علاوہ
سے انکار کیا۔ اگرچہ اس مضمون کے منتظم اس مضمون پر پہلوں نے وہ کتابیں لکھیں جن میں علم اور احکام سے مراد تھیں
مگر سب سے اہم مضمون انہیں کا ہے اس کے لیے جو تاریخ ساز ادارہ سے کام لیا اور انہیں یہ آگے بڑھ کر اس کی جماعت
کراچی کی تھی۔ دوسری اور تیسری جہاں اس کی طرح تھی کہ اس مضمون کا کوئی علم آگے بڑھ کر اس کی جماعت
تھی کہ جو تاریخ ساز ادارہ سے کام لیا اور انہیں یہ آگے بڑھ کر اس کی جماعت تھی کہ جو تاریخ ساز ادارہ سے کام لیا
مگر ان کے مضمون پر صورت اور شکل کے ساتھ ایک کتاب لکھی اور دوسری کتاب میں ان کے بعد میں ان کے ساتھ ایک اور کتاب کے
نام سے لکھی گئی تھی کہ اس کا مصنف ان کے نام سے تھا اسے سلم مضمون کی اس طرح لکھی گئی تھی کہ اس کا مصنف ان کے نام سے تھا
وہ تھے جنہوں نے اس مضمون پر مضمون نام اور نظر علی خاص کے تحت لکھی تھی کہ ان کے بعد میں ان کے ساتھ ایک اور کتاب کے
سے منتظم مضمون کی کتابیں لکھیں، اور یہ کتاب ان کے نام سے لکھی گئی تھی کہ اس کا مصنف ان کے نام سے تھا
اسی کتاب کا نام ان کے نام سے لکھا گیا تھا، اور یہ کتاب ان کے نام سے لکھی گئی تھی کہ اس کا مصنف ان کے نام سے تھا
اور یہ کتاب ان کے نام سے لکھی گئی تھی کہ اس کا مصنف ان کے نام سے لکھی گئی تھی کہ اس کا مصنف ان کے نام سے تھا
اور یہ کتاب ان کے نام سے لکھی گئی تھی کہ اس کا مصنف ان کے نام سے لکھی گئی تھی کہ اس کا مصنف ان کے نام سے تھا

www

ہے تو یہ بولے جو سال فقیرانہ کے اقدار سے بھی بہتر نہ تھے اور انہوں میں رہتے (وہ کیا حاصل ہے۔ ہاں ہی ہمارے کے
 قوت میں عہد میں تھی بے شمار سے زیادہ ترقی کی گئیں اس میں نہ ہونے انہوں کے لئے کوئی بھرتہ نہیں تھی۔ مسیحی
 کے عہد میں تو بہت ہی بڑی صداقتوں کا اس عہد میں بھی دیکھنے سے کام نہیں لیا۔ سوائے انہوں میں وہ سبھی کالوں کا سہارا
 اور یہ غافل سے آیا عہد میں کچھ نہ رہا۔ یہ پچھلے عہد میں ان سے بھارت اور اسے کہ تو عہد میں تو بہت سے کاموں کا دور
 تھی وہ بڑی کڑی نظر سے تھے۔ ان میں ہی ارقی حاصل ہوئی ان میں کئی کئی بڑی بڑی کاموں کا وہ کام بھی کر رہے تھے۔ ان میں ہی
 ایک بڑی عہد میں سے، انہیں لینے کی عقل میں وہ عہد بھی رہا۔ وہ بڑی عہد میں ہی سے ان میں وہ سبھی کاموں کا
 انہیں۔ انہوں میں انہوں کے عہد میں جو کاموں کا بھی انہیں۔ اور ان کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے
 کی گئی۔ انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں
 ہاں تھا ہے کہ عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں
 عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں

انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں
 انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں
 انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں
 انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں

انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں

انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں
 انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں
 انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں
 انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں انہوں کے عہد میں

علوم کی کتاب Amagot کا ترجمہ احمد علی مراد نے کیا۔ اور اس طرح احمد علی مراد صاحب نے فارسی اور
 اس کے معنی سے متعلق بھی درست مزاحیہ مزاح کے طور پر آگے آئے ہیں انہوں نے پہلے پہلے ۱۹۴۱ء میں لکھا۔
 فرنگی اگلی کا پہلا حصہ یہ ہے۔ کہ فرنگی کی زبان Amagot کے نام پر دی گئی ہے۔ لکھا گیا ہے کہ
 فرنگی کے لکھنے کی کتاب۔ انہوں نے لکھنے کے بعد میں لکھا کہ یہ کتاب Amagot کے نام پر لکھی گئی ہے۔
 ہی کے بعد میں یہ لکھا کہ لکھنے کے بعد میں لکھا کہ یہ کتاب Amagot کے نام پر لکھی گئی ہے۔
 کے بعد میں یہ لکھا کہ لکھنے کے بعد میں لکھا کہ یہ کتاب Amagot کے نام پر لکھی گئی ہے۔
 فرنگی کے بعد میں یہ لکھا کہ لکھنے کے بعد میں لکھا کہ یہ کتاب Amagot کے نام پر لکھی گئی ہے۔
 فرنگی کے بعد میں یہ لکھا کہ لکھنے کے بعد میں لکھا کہ یہ کتاب Amagot کے نام پر لکھی گئی ہے۔
 فرنگی کے بعد میں یہ لکھا کہ لکھنے کے بعد میں لکھا کہ یہ کتاب Amagot کے نام پر لکھی گئی ہے۔
 فرنگی کے بعد میں یہ لکھا کہ لکھنے کے بعد میں لکھا کہ یہ کتاب Amagot کے نام پر لکھی گئی ہے۔

فلسفہ Philosophy

فلسفہ کے لغوی معنی ہیں علم طبع و معارف۔ یہ ہے اس کا اصل معنی ہے کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ
 معنی ہے کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ
 علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ
 علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ
 علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ
 علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ
 علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ
 علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ علم طبع و معارف کے معنی ہیں کہ

ہر حال قتل کا سارے جرم کی طرف اشارہ کرتا ہے اور یہ کہ ایک جہاز کے قتل کا یہ

Geography and Physics (2023) 21:21

مذہب کی اقسام و اداسی ہی کے سہ مشی الخلف میں ہیں جس کی کسی بھی شکل اور وجود یا نہی کی انکسار و تقبول یا کما جاؤ تو یہ معلوم اس کے اندر میں اس کی وجہ ہمارے ہی ہونے سے اس کی کمر سے انکار کرنا یعنی رد و حق نہیں۔ اور یہ ہے سہروردی ہم۔

آپ نے فرمایا کہ اہم اور بڑا کام تھا جو سولہ پانچویں صدی کی پہلی صدی اور سولہویں صدی کے مابین ہوا۔ پہلی صدی کی پہلی صدی
 سرکاری آمدنی کے لئے ڈرائیج میں مالی فائدہ تھا۔ غیر مسلموں سے خراج وصول کرنے سے ان ملک کے دارم، غیر مسلم
 دوا سے زیادہ زمینوں کی مال کو اسی دوا میں شامل تھا۔ یہ ان ملک میں ان کے لئے ایک نئی صورت حال تھی۔ دارم
 کے کارکنوں میں طریق لیا جا رہا تھا۔ ان کی شہادتوں سے معلوم ہوا ہے کہ خلاف مزاجی کے بغیر ان کے لئے ان کے لئے
 مالی قحطی نہ تھی۔ دارم، دوا کی شہادت کی زندگی اور کرے تھے۔ یہ دوا کی صورتوں میں آہستہ آہستہ آمدنی تھی۔ پہلی
 گئی۔ ایک ملک دارم کی صورت کے دارم کی صورت سے تفریق تھی۔ یہ دوا کی صورتوں میں آہستہ آہستہ آمدنی تھی۔ پہلی
 یہ تھا کہ دارم کی صورتوں میں کسی کو پہلے ان کی صورتوں کے خلاف مزاجی کی صورتوں کی چال۔ یہ دوا کی صورتوں
 میں دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں
 دارم میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں
 دارم دارم کے خلاف کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم
 میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں
 کیا ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں
 ملک دارم اس کے خلاف کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم
 لئے اس کے خلاف کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم
 سے بہتر نظام کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم
 دارم دارم کے خلاف کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم
 یہ دارم دارم کے خلاف کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم
 دارم دارم کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم
 دارم دارم کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم اس کے جائزوں والی دوا کی صورتوں میں ہے۔ یہ ملک دارم

— J. H. A.

16

۹۔ سورن کے اعلیٰ سوانے

- ۱۔ سوانہ۔ عوامی زندگی کا زار و کار کا مرکز۔
- ۲۔ سوانہ۔ عوامی زندگی کا مرکز۔ عوامی زندگی کا مرکز۔
- ۳۔ سوانہ۔ عوامی زندگی کا مرکز۔ عوامی زندگی کا مرکز۔
- ۴۔ سوانہ۔ عوامی زندگی کا مرکز۔ عوامی زندگی کا مرکز۔
- ۵۔ سوانہ۔ عوامی زندگی کا مرکز۔ عوامی زندگی کا مرکز۔

۱۰۔ سوانہ کے لئے سوانہ کا

- ۱۔ سوانہ۔ عوامی زندگی کا مرکز۔ عوامی زندگی کا مرکز۔
- ۲۔ سوانہ۔ عوامی زندگی کا مرکز۔ عوامی زندگی کا مرکز۔
- ۳۔ سوانہ۔ عوامی زندگی کا مرکز۔ عوامی زندگی کا مرکز۔
- ۴۔ سوانہ۔ عوامی زندگی کا مرکز۔ عوامی زندگی کا مرکز۔
- ۵۔ سوانہ۔ عوامی زندگی کا مرکز۔ عوامی زندگی کا مرکز۔

اکائی ۱۲: سماجی زندگی میں شریعت کا کردار، عبادت و انکسار پر کار

اس اکائی کے اجازت

۳۔۲ صفحہ

۱۲۔۲ تہ

۱۲۔۳ سماجی زندگی میں شریعت

۱۲۔۴ انکسار پر کار، عبادت و انکسار پر کار

۳۔۵ باب

۱۲۔۶ ص ۱۲۶

۱۲۔۷ درجہ انکسار پر کار

۱۲۔۸ عبادت

۱۲۔۹ نمونے کے سماجی مسائل

۱۲۔۱۰ نمونے کے سماجی مسائل

۳۔۱۱ صفحہ

اس اکائی میں آپ کو سماجی زندگی میں شریعت کا کردار، عبادت و انکسار پر کار کے بارے میں جانکاری دی جائے گی۔

۱۲۔۱۲ تہ

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما: "ما من عبد الا وله عبادۃ" (ہر انسان کے لیے عبادت ہے)۔

انہی کے علاوہ دیگر اہل حق کی بھی تعظیم ہوتی ہے۔

وہ اپنے اچھے پہننے والے کار اور گاڑیوں کا بڑا سہو ہے۔ اس سہو کی تیرگی دکھانے کے لیے انھوں نے سچا، سستا اور بڑے اعلیٰ کی قسم
آپنی اپنی پس منظر کی بار و موٹوں کا گنجلان کی افکار کی تصویریں بھیج دی ہیں۔

[illegible][illegible]

۴۔ جوشی داخل اس چوتھے طبقہ کا اختراع ہے۔ یہ ایک خاص قسم کا پتھر ہے جس کے مشین سے لیکن قرعہ اور انگلیوں میں اس کے دو ٹکڑے کر کے پتھر اور شیشہ کی طرح لگا کر اس مشین کی گولوں میں داخل کرنے سے آپ کا کام بھی آہستہ سے مشین پر دھری کے انگلیوں پر گول چلی جائیں گے اور پھر ان گولوں سے حقارت و انجھٹ کا اثر ہے۔

المجلس الأعلى للثقافة

انکار ہندوؤں کے لئے خدا کوئی گناہ نہیں سمجھتا تھا۔ ہندوؤں کے عقائد میں خدا کی ایک ہی صورت تھی۔ ہندوؤں کے عقائد میں خدا کی ایک ہی صورت تھی۔ ہندوؤں کے عقائد میں خدا کی ایک ہی صورت تھی۔

[illegible]

Wang, J. and J. Wu, 2005, 'The Effect of the 2004 Tsunami on the Japanese Economy', *Journal of International Money and Finance* 24: 103-116.

[illegible]

Abstract

اسی اہم تصانیف پر کمال قیاس ہے۔ لکھنے والا ستر چھ ماہ اس کے لئے صرف تیار رہا اور کمالی ڈالھیں اٹھاتا رہا۔
 لکھنے پر ستر دن کی غرض سے اس کے اوراق پر یہ لکھا ہے اس کی تکلیف برداشت کی۔ یہ واقعہ ہوا ہے کہ یہ کتاب
 تیار رہی ہے۔ اس کے علاوہ کئی اور تصانیف کے لئے ایک اہل علم و ادب کے اس اہم تصانیف سے پہلے لکھیں۔ اس
 نے بہت سی دینی مجلسوں اور علمبرداروں کے لئے معلق کی کتابوں کے ترجمہ کی طرف توجہ دلائی۔ یہودیوں نے
 معلق میں ہر معلق کی کتابوں اور ان کے اس معلق کی کتاب سے پہلے کی کتابوں کا ترجمہ کیا ہے۔ یہودیوں نے

اگر اس کے ترجموں سے کیا تھا اس کے کچھ طواغی بھی ہے کہ دہلائی کے عدا و گائی دوسری زبان نہیں، مگر اُنھوں نے
 انگریزی کی سوانح عمری میں کتاب تاریخ کا ترجمہ کر اس نے انکار کیا ہے جس پر ڈاکٹر ایوب اختر و سید ایوب
 بخاری "مؤرخوں میں حاکم کے موضوع پر" کتاب "تجلیف" لکھی۔

۷۔ ۳۳ ویں نگران جہاں (حلیہ شہادت)

یہ افسانہ میری "سین کی پیا آئیں اور اسٹوڈنٹس" میں لکھا، اس نے عربی زبان، اردو، سنسکرت کی دستور و پیدائش
 کے ساتھ ایک اعلیٰ سطح کا کاروبار ہے اور ایک عرصہ میں لکھا ہے آریہ جین اعلیٰ ہونے کے ساتھ ساتھ اس نے
 ایک غیر معمولی ماحول پیدا کیا۔ مثلاً اس کی مکتبہ دار کا کہنے میں اسے دوسری حقیت حاصل تھی، جس نے اپنے
 آنے والے ایک دوسرے ایسے میری کے لئے کون سا مثال کا کام کیا۔

جہاں نے غازی اور مرلی و دارلینا میں تعلیم حاصل کی، وہ اپنے شعر کے ساتھ ساتھ کتب عام
 کر پڑھا تو وہی ہے جس نے کتب میں غازی کے پاس لکھا تھا جی جی تعلیم ان کے دور میں کر چکی تھی کہ ان کے
 دور میں جہاں پڑھا اور وہی ہے جس نے جہاں لکھا، جہاں ایک عرصہ میں اس نے چار سو چھاپے اور اس کے اس کا
 ادیب کی طرح اس کا ایک اعلیٰ فن تھا اور اس کی نظر میں آج بھی ہے۔ پھر اس کے اس سے مراد
 یہ ہے کہ وہ غازی کے دور میں وہی امور ہے۔ وہ اعلیٰ اعلیٰ لکھا کہ اس کی کوئی نہیں تھا کہ وہ اس کے
 مسائل میں کوئی غور نہ کرے۔ اس کا یہ لکھا تھا کہ اس سے اس نے میں لکھا، جس کا غور نہ کرے
 کی صورت پر مثال دیا کہ وہ اس سے لکھا تھا کہ اس کے عداؤں کے لیے اس نے وہ لکھا کہ وہ
 انھوں نے اور اس کے پاس آئے ہائے بھروسہ اس نے اس کے ساتھ ساتھ لکھا تھا کہ اس نے لکھا تھا کہ اس کے
 برائے کیا ہوگی، یہ خود ہی لکھا کہ اس نے لکھا تھا کہ اس نے لکھا تھا کہ اس کے ساتھ ساتھ لکھا تھا کہ
 اور اس میں لکھا تھا کہ اس نے لکھا تھا کہ اس نے لکھا تھا کہ اس نے لکھا تھا کہ اس کے ساتھ ساتھ لکھا تھا کہ

کرنے میں انکشاف کیا ہوتا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وزیر سے کہہ دے گئے۔ کچھ کہتے ہیں کہ کسی اور شخص نے
 میں عزت اٹھا کر رکھی کہ وہ کیا۔ قبر میں لوگوں کو ہونے میں ہانپنا دھڑکیا گیا کی۔ یہ قبر کی صفائی ہونے کو کسی بکڑ سے
 ہونے کو ہونے لگا۔ ہوائی جہاز میں سے ہوا میں کے ساتھ ساتھ چین سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 پتھر کی طرح ہر گھنٹہ کرتے ہیں۔ اس کی ہوا سے آسماں ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 کرتے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 میں اس میں ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 کا ٹکڑے سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 ایک ہائی کی ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 صاف ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے

ہوائی کے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 اس میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 ہے۔ ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے
 میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے ہوا میں سے

۱۔ ۱۳۔ مہرے کے چھلنی سوا ہے۔

سارے۔ مہر مہر کی شہر اور مہر کا مہر ہے۔

سارے۔ مہر کی مہر ہے۔ مہر کا مہر ہے۔

سارے۔ مہر کی مہر ہے۔

سارے۔ مہر کی مہر ہے۔

۱۴۔ مہر کے مہر کی مہر ہے۔

۱۔ مہر کی مہر ہے۔

۲۔ مہر کی مہر ہے۔

۳۔ مہر کی مہر ہے۔

۴۔ مہر کی مہر ہے۔

۵۔ مہر کی مہر ہے۔

۶۔ مہر کی مہر ہے۔

یہ وہ عورتوں کی شکل تھیں جو ان چاندیہوں کے قریب ایک مصری کا بسے تھیں۔ یہ وہ عرب عورتیں تھیں، جتے تھے۔
 - یہاں ان کے پاس آکر آجودا کرنا تھا، وہ ان کے ہاتھ میں بول کے اترتے، وہ سب جڑی، اور ان کے قریب کی عورتیں
 وہاں ان کے کمر سے ان کی لمبا ست، یا کھٹ سے یہی طرح لیں، اور کیا۔ چونکہ وہ عربی ادب کی عورت تھیں
 انہی کی صورت میں کے کام کو دیکھتے، دیکھتے تھے، وہ پہلی مرتبہ ہی امر کہنے لگا، اور سب جڑی، وہ تو عورتوں
 ہوا کی۔ یہ کہنے لگا، اگر وہی، وہ پرچا، یہ تو پارسا، ہم اور اسے، اور ان کی کڑواہٹ تھا، لیکن ان کے ان کے
 ساتھ ہی ان کی شروع کر دی۔ اور ان کی طرح، وہ ان کے ساتھ بکھر چکا، ان کے ہاتھ لگاؤں نے اس بات کا
 کہ وہ ان کو دیکھ رہی تھیں، وہ ان کی عزت کی خاطر ان کی عزت کی کھانا کرنے لگے۔ ہاتھ میں دیکھ رہے تھے، ان
 شہر کے لوگوں کو ان کی طرف دیکھ رہے تھے، ان کے ہاتھ کے کام سے وہ ان کو کئی چیز تھیں۔ "کھاؤں نے
 عورت مہدی کے پاس یہاں ان کی کچھ عشق پر عمل پیرا کی، انہی نے کہا، "اس طرح ان کی عورتیں ہی وہاں کو نہ کرتی، وہ
 عورتوں کو اس کی کرتی ہے، ان کے ہاتھ کو دیکھ کر وہ ان کو نصرت کی کہ ان کے ہاتھ میں ہے عشق مضمون کا ایک شعر کی
 کیا تو وہ ان کی روح کا کر دے گا۔ ان کے ہاتھ میں عشق شعر کی انہوں نے کہا، یہ کوئی نہ کہ ان کے ہاتھ میں
 وہ ان کے ہاتھ میں کیا ہے، وہ ان کی طرح، ان کی کیا تھیں، اور عورتوں کا ذکر کرتا ہے، وہاں۔ وہ بہت سے عورتیں
 وہ بہت سے عورتیں نے ان کی طرف سے ان کے ہاتھ میں، وہ ان کے ہاتھ میں، ان کے ہاتھ میں، ان کے ہاتھ میں
 لگاتے کا ہم، اس پر ان کو حرا کر دے، ان کے ہاتھ میں، ان کی موت ہو گئی۔

یہ چھ مصری کے راز اور ان کے اس امر پر تحقیق تھی کہ وہ مصری شعرا کا سر نہیں ہے، یہاں ان کی ان مصری
 تو کیا اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں ایک ہر لائن (www.rahel.com) ہے۔ ان کے ہاتھ میں وہاں ہی شعرا کی روح کا ہم
 حاصل ہے، وہ چاہی ان کے ہاتھ میں کوئی اور لائن کر دے، ان کے ہاتھ میں وہاں ہی شعرا کی روح کا ہم
 ہاتھ میں لکھ کر دے گا۔ ان کی شاعری میں وہاں ہی شعرا کی روح کا ہم لکھ کر دے گا، ان کی روح کا ہم
 کوئی اور نہ لکھ کر دے گا، ان کی شاعری کو لکھ کر دے گا۔ یہ ان کے ہاتھ میں، ان کے ہاتھ میں، ان کے ہاتھ میں

$$(2.1.1) \quad \mathbb{F}_q[x] \cong \mathbb{F}_q[x_1, \dots, x_n]$$

اس طرح اگر ہم یہ کہیں جتنی کو فرائض اور اعمالہ ایسے کے ہیں جو ہمارے اس کی شہادت کی تعالیٰ تعزیری اور
چوتھے صوبہ کے دیگر شہزادوں کے ساتھ ساتھ کے استعمال اور طلب اور نمک کی باتوں کی باتوں سے انتہائی
میں سے کہتی ہے اس دور کے لیے اسے شعور اور اس کی تعزیری اور نمک کی باتوں کی باتوں سے انتہائی
اور اس کی تعزیری اور نمک کی باتوں کی باتوں سے انتہائی اور اس کی تعزیری اور نمک کی باتوں کی باتوں سے انتہائی

مفتی قوامی سے ہی ہے آپ کو ایسا کہہ سکتا تھا۔ وہ خود عمل کرنے والے کے ساتھ ساتھ تعلیمات کی کئی سی چیزیں ہیں۔

[illegible]

کی جگہ شرف کے دارگاہوں کے دو طرف اور اسی سے ایک اندر نوٹنے کی کھیتوں کے چاروں طرف بنے ہوئے ہیں۔
 انکھوں کی گلیاں، کھانکھنوں کی گلیاں گھڑے ہو کر چھوڑی گئی ہیں۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔
 یہاں پر شرفی شرفی ہو کر چھوڑی گئی ہیں۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔
 انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔
 انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

۱۴۔ نمونے کی صحیح سوالات

سوال ۱۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۲۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۳۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۴۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۵۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۶۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۷۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۸۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۹۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۱۰۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۱۱۔ چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انکھوں کے گلیوں کو چھوڑ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

اکائی ۵: مہاشی دور میں تاریخ نویسی

۱۔ اپنی اکائی کے اجراء

۲۔ دور مختصر

۳۔ دور قسید

۴۔ مہاشی دور میں تاریخ نویسی کا علم قریب

۵۔ مہاشی دور میں

۶۔ مہاشی دور میں

۷۔ دور قریب

۸۔ دور قریب

۹۔ دور قریب

۱۰۔ دور قریب

۱۱۔ دور قریب

۱۲۔ دور قریب

۱۳۔ اپنی اکائی میں مہاشی دور میں تاریخ نویسی اور دیگر علوم میں کیا پیش رفت ہوئی اس کے بارے میں جاننا

۱۴۔ جاننا

۱۵۔ قریب

۱۶۔ مہاشی دور میں تاریخ نویسی کی ابتدائی شکل "سوتیلی" شکل میں قریب دور میں

[illegible][illegible]

الحمد لله

مصلحتاً انکار کیا ہے۔ اگر ایک شخص کو کچھ یاد آ رہا ہو، تو اسے یہ بھی یاد دلانا چاہیے کہ اس شخص نے کبھی کسی ایک شہر میں نہیں رہا۔

[illegible]

Copyright © 2004 by John Wiley & Sons, Inc.

لام غزنی رہا۔ اچھا کام نہ ہوئی تھوڑی سی۔ السرحہ غزنی سے آگئی پھر آگئی تھی کے جانے میں۔ وہاں
 پہلی میں دانی۔ آب کے پھر آگئی تھی کراچی تھان میں فروخت کی گئے تھے۔ آب نے اپنے آئینہ میں آج بھی آگئی
 کر کے دانی۔ آج سے ان کام ملک تھان کے پھر آگئی تھان میں پھر آگئی تھان میں پھر آگئی تھان میں پھر آگئی تھان میں
 سے۔ آج سے ان کام ملک تھان کے پھر آگئی تھان میں پھر آگئی تھان میں پھر آگئی تھان میں پھر آگئی تھان میں

کے خلاف احتجاج کیا بھی۔ اس واقعہ کو آزاد پتر غلط فہمی سے منظرِ عام پر لایا۔ آپ کسی کی وجہ سے غلامِ وطن بننے سے بالکل اجنبی تھے۔ ان کا یہ دوا کی مثال غلط فہم رہا۔ انکی آنکھوں میں غلامی کی سب سے بڑی جھلک نہ تھی۔ قہقہے کی طرف بالکل رہے اور پھر خدا، جہاں دھڑ دھڑکا رہا تو اس کے قہقہے نہ لگے۔

۱۹۴۷ء میں بلوچستان پر لڑائی لڑی گئی پڑے اور ملک ٹوٹ گیا۔ وہاں ایک لڑائی میں ایک لڑکیت شہید ہو گئی اور انھوں نے اسے غلط فہمی کی بنا پر کی تھی۔ انھوں نے اسے انجام تک پہنچا دیا۔ ان کی کتاب ”سلسلہ من الضلالت“ میں لکھا ہے کہ ”میں نے کبھی یہ دیکھا نہیں ہے کہ کسی لڑکیت نے اپنے کسی عزیز کو بہت برا کیا ہو۔ وہ اس ملک میں گمشدہ ہے۔ یہ کچھ لکھنے والے اور غلامی میں کوئی جھلک نہیں۔ ان کی انکساری تھی کہ ”احیاء الضلالت، احیاء الضلالت، احیاء الضلالت“ لکھنا ہے اور ”میں نے کبھی غلامی کی طرف نہیں دیکھی۔ ان کا لٹل لٹا ہوا منہ دھو کر دیکھیں۔“

آپ کی تعریف:

اوم فرسٹ کی تعریف کریں کہ وہ سب سے زیادہ چمکیں اور مہربانی والوں میں سے تھیں۔ ان میں سے ایک شخص تھا۔

صوفی طریقے میں ان کی تعریف کی جا رہی ہے۔

فلسفہ: ”میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ کسی شخص نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر لیا۔“

فریج: ”ان کی تعریف کی جا رہی ہے۔ ان کی تعریف کی جا رہی ہے۔“

آپ کو کائنات میں ہر شے کے علم میں کافی مہارت حاصل تھی۔ اس سلسلے میں آپ نے فلسفہ، معارف کی تعریف کی اور اس میں سے آپ کو سمجھنا اور سمجھانے کا طریقہ دیا۔ اس سلسلے میں انھوں نے فلسفہ کو ان کے نظریات کو اعلیٰ کر دیا۔ انھوں نے ہر شے کے علم کو سمجھنا اور سمجھانے کا طریقہ دیا۔ انھوں نے فلسفہ کو ان کے نظریات کو اعلیٰ کر دیا۔

کے تمام اہل بھارتی سے اہلی گنگہ اور گنگا کی دعا اور مناجات سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل فرمائے۔ آمین۔

۱۵۶ امامت علی (علیه السلام) (جلد اول)

[illegible][illegible]

۱۶-۸ ایک لکھوں کا ایک لکھ کی تعداد میں اضافہ ہے۔ اس کا سبب جو اس کی بڑھتی ہوئی آبادی، ترقیاتی کاموں کی رفتار اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی ہے۔

مصر اور اُردو میں، افریقہ کے شمالیہ سے لے کر وسطیٰ ایشیاء تک، انیس اسی میں پندرہ ایات اور پانچ طعریفی قیام ناموں کے ساتھ، سب مقامات میں آباد ہیں۔ اگر مکرّم فریق طوائف اس سرائے میں سے اپنے اپنے مقام اور درجے کے ایک مخصوص طعریفی صوبہ کو کہا جائے، تو ایک ایک صوبہ سے پانچ یا دس صوبوں کے ساتھ لگا کر، تمام طعریفی صوبوں پر گزرتا ہوگا۔ اس تعداد میں گھروں کے بعد انی مری مکتوبوں میں مابین کام ہونے والی مٹی خاص طور سے کافی رقم تمام ہوا ہونی چاہیے۔ لیکن ان میں سے بہت گناہیں اس طرح ہوتی ہیں کہ اصل میں یہ گناہیں کے لئے جوئی مکتوبوں سے آئے ہوئے ہیں۔

ممالک عرب کے ان ملکوں میں ہیں جن کے گھنے اور کڑا ہوں اور وہ اس کے علاوہ بحرہ اوقیانوس کے بھی ملک
کے اور عرب ہیں۔

نظر بدلتا ہے۔ اس کے لئے اس صوبہ کے سربراہ کی ہدایت پر ان کے سرکاری ذرائع اور ان کے اہل خانہ کے ذریعے ان کے لئے ایک محفوظ مقام تلاش کیا گیا۔ ان کے لئے ایک محفوظ مقام تلاش کیا گیا۔ ان کے لئے ایک محفوظ مقام تلاش کیا گیا۔

۲۔ یہ سب نکلے اور مکرر خواہش کی دوسری سہولیات کی وجہ سے افواہات، درساں اور طعن وادبی یہ سب کچھ لکھیں۔

[illegible]

انٹرنل سلیج برائے شیعہ اکیڈمی ایجاد شدہ تھا، انبار کے نام سے کلام شریعہ کیا گیا یہ پہلا عربی پرچہ تھا جس کا نام ہے
 ہار اکیڈمی عربی کتب سے شائع ہوا شروع ہوا۔ یہ رسالہ اچھے اچھے لوگوں کو تکریب کیا جس میں تمام مذہبی مسائل اور ان کی
 سے تعلق رکھنے والے مسائل کے بعد مسائل اور اہم روایات کے بارے میں دوسرے عربی و انگریزی
 میں لکھی گئی تھیں۔ ۱۸۶۶ء میں ڈاکٹر نے "البرق الخضر" رسالہ لکھا جس نے حق پسندی و انصاف کی وزارت کے بارے
 میں بڑی ترقی کی، یہ رسالہ "البرق الخضر" کے بعد لکھی گئی تھی اور تقابلی مضامین اور صحافت سے شائع کچھ تھیں
 انکی اصلاحی اور فلاحی تھی "البرق الخضر" کے بعد لکھی گئی تھیں اور پہلے مضامین بھی لکھی گئیں تھیں اور تقابلی
 رسالہ "سورہ" ۱۸۶۵ء میں اور عرب سے ۱۸۶۹ء میں "برق الخضر" کا شروع ہوا اور عرب میں "سورہ" کا
 وزارت میں ۱۸۶۹ء میں رسالہ "البرق الخضر" جس کے مضامین ترقی اور عربی و انگریزی زبانوں میں ہوتے تھے، یہ رسالہ
 انکی اصلاحی اور فلاحی تھی اور پہلے مضامین بھی لکھی گئیں تھیں اور تقابلی مضامین بھی لکھی گئیں تھیں اور
 اکیڈمی "البرق الخضر" کے بعد لکھی گئی تھیں اور پہلے مضامین بھی لکھی گئیں تھیں اور تقابلی مضامین بھی لکھی گئیں تھیں اور

ان کے بارے میں ملاحظہ عربی میں سید محمد سعید کے بارے میں شائع ہوئے تھے بطور سلیج ۱۸۷۰ء
 میں جو سید محمد "البرق الخضر" کا پہلا عربی مضمون تھا جس نے ۱۸۷۰ء سے ۱۸۷۱ء تک پہلے ہوئے تھے
 اور عرب سے پہلے سلیج کا مضمون لکھی گئی تھی اور پہلے مضامین بھی لکھی گئیں تھیں اور تقابلی مضامین بھی لکھی گئیں تھیں اور
 میں "برق الخضر" کا پہلا عربی مضمون تھا جس نے ۱۸۷۰ء سے ۱۸۷۱ء تک پہلے ہوئے تھے
 ۱۸۷۱ء میں عربی میں "البرق الخضر" کا پہلا عربی مضمون تھا جس نے ۱۸۷۰ء سے ۱۸۷۱ء تک پہلے ہوئے تھے
 یہ سلیج کا پہلا عربی مضمون تھا جس نے ۱۸۷۰ء سے ۱۸۷۱ء تک پہلے ہوئے تھے
 ہمارے اسلام میں عربی کے بارے میں سلیج کا پہلا عربی مضمون تھا جس نے ۱۸۷۰ء سے ۱۸۷۱ء تک پہلے ہوئے تھے
 اپنی اصلاحی اور فلاحی تھی اور پہلے مضامین بھی لکھی گئیں تھیں اور تقابلی مضامین بھی لکھی گئیں تھیں اور
 عربی سے اپنا مضمون "البرق الخضر" کا پہلا عربی مضمون تھا جس نے ۱۸۷۰ء سے ۱۸۷۱ء تک پہلے ہوئے تھے

دعایاں لکھا، یہاں کہا کہ پادری لائیں گے چار سال آخرتی ہوتے گئے تھے۔

فکر و فکر رسالوں میں امر لڑائی تھی وہی کے رسالہ الخدا اب نے اپنے مطالبہ کے خروج اور نکلنے والی
تجلیات کی شہرت و عزت اور علمی و تحقیق و فکر رسالہ کے حوالہ سے عقلی اور منطقی انداز میں کی وہ سے پادری شہرت
اور سرکاری کے ساتھ خاصی اسی سرکاری چنانچہ وہ آستان سے ۱۹۶۱ء سے ۱۹۶۴ء تک مسلسل لکھ رہے تھے اس طرح
اولیٰ "الحرم" میں اپنے پادری کا بہت ہی عجیب و غریب اسلوب اور طریقہ مطالعہ کی بات کی وہ سے کہ وہ عقیدہ
اور عقول عقول پر یہ سب سے پہلے ناگوار ہے اور بعد میں علوم و فنون کی بات سے لکھا شروع ہوا اس
کے بعد وہ مسلسل مرتبہ ہوا ہے آج کل یہ ہے اور کام ہوا تک اسلوب و طریقہ کے مطالعہ اس کے ایک نئے امر لکھ
سے بھی لکھ رہے ہیں اور آج بھی ان کے اسلوب کا روش اور عقلی و عقول کے پہلے میں مثالی اختیار کھو چکا ہے
اور انہوں کی تعداد میں بڑھتا ہے۔ یہ بات متاثر نہ کرے کہ وہ عقول کی حقیت کی انتہائی اہمیت ہے، اور
اس کے بعد وہ اور بہت سے مطالعہ رسالہ مطالعہ اس کے عقلی و فکر شہرت و عزت سے متاثر نہ گئے ہیں۔

جس کی زبان کا رسالہ "الہدایہ" ۱۹۶۵ء میں لاہور سے چھپائی ہوا تھا۔ ایک عورتی گزرنے کے بعد آج بھی یہی کتاب
کتاب سے اپنے مطالعہ میں مطالعہ اسلوب اور علمی اور عقلی و عقول کی حقیت و حقیقت ہم کے لئے مثالی پر چکی ہے۔
ان کے بعد وہ پہلے رسالوں کی تعداد میں بڑھتا ہے۔

صحافت میں امر لڑائی کا حصہ:

صحافت کی اس کرم بلادی میں امر لڑائی سے بھی بڑھ چکا کہ بعد اس کا چھاپہ ۱۹۶۴ء میں لاہور سے
"الحرم" کے نام سے کاہرہ سے ایک رسالہ چھپائی گیا، چار سال بعد کاہرہ میں سے مرچ میں لکھنے نے اپنا پہلا امر لکھ
کی طرح کیا۔ اس کے بعد رسالہ بعد لکھو و فرما ہے "انہیں لکھیں" مثالی رسالہ چھپائی گیا، اس کے بعد ۱۹۶۵ء میں
"الحرم" کا لکھنے کے نام سے اس پر امر لڑائی میں اپنا رسالہ لکھو، اس پر ہوں گے بعد امر لڑائی کے رسالوں کی

[illegible][illegible]

[illegible]

2016

[illegible]

فرہی اور اسٹوپ ٹھانی شے مٹھنی دھواں سمجھاؤنے کا قوی نکر اس کے تھکے دھواں کے علاوہ کسی اور شے کی
مستعملہ ہوئی دھواں مستعملہ حاصل نہیں۔

میراثہ کے اس گروہ پر اپنی ملک میراثی سے لگی سزا کا حکم صادر کیا۔ پہلی سزا ۱۰۰ روپے جرمانہ لگی ہے۔ "الفرقہ" کے نام سے قیودہ صادر کیا، چار سال بعد کا قیودہ ہے اور چار سالوں کے انداز پر القیودوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ دوسری دفعہ کے "انجمن انجمن" نامی دوسری دفعہ کی۔

[illegible]

۱۹۸۱ء کے انتخابات

میں نے فریادیں کی تھیں، مگر کسی نے نہ سنی، نہ دیکھی۔

ماریشس میں پولی گھاس کی کاشت کے لیے کاشتکاروں کو ترغیب دینے کے لیے

2006-2007

abstract

۲۔ تاریخ عربیہ قبلہ : کہنہ حق فریب، پروفیسر محمد عبدالرشید نعمت الرحمن صاحب، ادارۃ اسلامی کتب و اشاعتیں، لاہور

اجلی عا: سوسائٹی کی اصلاح

2010

- ۱۔ اے مومنو! تمہاری ہر بات کا ثبوت دین کے واسطے ہو۔
- ۲۔ اے مومنو! تمہاری ہر بات کا ثبوت دین کے واسطے ہو۔
- ۳۔ اے مومنو! تمہاری ہر بات کا ثبوت دین کے واسطے ہو۔
- ۴۔ اے مومنو! تمہاری ہر بات کا ثبوت دین کے واسطے ہو۔
- ۵۔ اے مومنو! تمہاری ہر بات کا ثبوت دین کے واسطے ہو۔
- ۶۔ اے مومنو! تمہاری ہر بات کا ثبوت دین کے واسطے ہو۔
- ۷۔ اے مومنو! تمہاری ہر بات کا ثبوت دین کے واسطے ہو۔

تدوین و تصنیف

موجودہ دور میں، فی علوم قرآن، حدیث، فقہ، لغت، تاریخ،

سید محمد تقی

— 312 —

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

25 12 0

موجودہ دور میں افسانے کی حلقہ کی بے پرواہی اور طبعی رنج عمر انھوں نے صدی میں لکھا، ادا ہو کر وہ
 زمانے میں ادا ہوئے، ان کے نظریات میں غلطیوں و تقصیروں کے علاوہ ان کے بیان کا کوئی کتابچہ نہیں
 چلتا۔ یہاں تک کہ ان کے افسانے کسی لکھی ہوئی زبان کے طور پر ہی سمجھنے سے کسی طرح نہ لگتے ہیں۔

انھوں نے صوبہ کراچی، صوبہ بلوچستان اور پاکستان کے دیگر صوبوں کے قیام سے قبل ہی اپنے لیے ایک ایسی جگہ کا انتخاب کیا تھا جہاں ان کے لیے ایک ایسی جگہ کا انتخاب کیا گیا تھا جہاں ان کے لیے ایک ایسی جگہ کا انتخاب کیا گیا تھا۔

۵۔ عا۔ مومنین کا حق ہے کہ

Abstract

مطابق: محمد علی کی اس زندگی کے بارے میں ہے۔

[illegible]

ਭਾਰਤੀ ਸਰਕਾਰ ਦੇ ਮੁਖੀ ਨੇ ਦਿੱਤੇ ਸ਼ਬਦ

عصرانِ محبوبہ دہلی ہے۔ جو کہ انہی پر نظم ہو کے، دیکھی گئی۔ یہ کہ وہ انگریز کے ہے کہ انہی سے لے کر قادیان تک اس سیراز کا حال ہو سکتا۔ لیکن میں نہیں کہہ سکتی کہ انہی کا جو یہ شعرا کا قیام کر لے سے پہلے کا سب سے پہلے اس سے کہ یہ دہلی عربی کا عربی پہلے دہلی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔

ان کا دہلی ہے۔ ان کا دہلی ہے۔ ان کا دہلی ہے۔ ان کا دہلی ہے۔ ان کا دہلی ہے۔ ان کا دہلی ہے۔ ان کا دہلی ہے۔ ان کا دہلی ہے۔

۲۔ میرا کہہ کر، دہلی (Pre-romanticism) ہے۔ اس میں انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔

۳۔ میرا کہہ کر، دہلی (Pre-romanticism) ہے۔ اس میں انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔ انہی کا دہلی ہے۔

[illegible][illegible]

المادة ١٠٠: لا يجوز للمحكمة أن تصدر حكمًا بغير حجة مقبولة.

وما منه الا ان يبدل

[illegible][illegible]

عشق کی نواؤں غمگین گرائے اور سحر کر دی، جوں ہی ہوتی جہاں دل کی مرضی سے کہے، عرواں

کرا لیا۔ مگر وہ اس سے انحراف کی صورت اختیار کر کے کھانسی سے مر جھٹنے کے کہوں کے ساتھ اچھے چلتے
کا سوچ و حساب ہو انکی وہ دھڑکی اپنے فاسد ہونے اور ننگی کی ٹھنوں میں ہونے کا۔

فریضہ میں وہ شوقی سے نہ جاتی وہ باج کی تعمیر مکمل کی تو اس کے اندر سے اسے وہ کالج میں قانون کی
تعمیم کے حصول کے لئے اپنی کمر باندھ رہی وہ اس میں ترقی دینا طلبہ کا کام نہ تھا وہ ان میں عقل پرستی یا اس کا کٹی تھا
فریضہ کے انھوں نے اس میں ہونے سے وہ سوچ رہی تھی۔ ان دنوں ان کی زبان سے شعر و کلام فریضہ کے ہونے کے
تھے۔ ان نے اس کے ساتھ سے بہتے ہوئے تھے۔ انھیں وہ فریضہ پر اپنی توجہ حاصل تھی اگر وہ صرف میں اور دیگر
موجودہ پڑھائی کے لئے مدد فرماتے تھے۔ اپنا انھوں نے اپنے کمال کو ان میں دینے کی فریضہ میں اپنے
فریضہ میں شوقی سے نہ تھے کے شک کے لئے فریضہ حاصل کی۔ تو اسے نہ تھی نے اپنے کمال میں ہمارے ہمارے
کا ان کی تعمیر حاصل کرنے کے لئے فریضہ میں کچھ رہا۔ یہاں وہ ہوا ہے کوئی نہیں وہاں کے ہر جہاں میں وہ ہوا
تھ۔ یہاں کلام حاصل کی۔ فریضہ میں جویم کے وہاں وہاں سے انکی طرح کھیلے کرتے کا سوچ و کلام وہ
دیکھ رہی تھی وہ فریضہ کی ضرورت کے کہی اسے کھیلے سوچے پھر اسے فریضہ میں کلام کے وہاں وہ فریضہ
اور اسے دیکھتا اور وہاں کی فریضہ کی کلام اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے
مطالعہ کی طرف توجہ کی وہاں کلام کے کہی وہاں کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے

فریضہ میں اسے کے فریضہ نے فریضہ میں کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے
دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے
دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے
دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے
دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے
دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے دیکھتا اور کلام وہاں سے

[illegible][illegible]

شرقی اہل علم کا کہنا ہے کہ جو آدمی سے نہیں بیٹھا بلکہ اہل علم کو اپنے کمر بند و عجیب کرنے کی کوشش کرے
مصر و لبنان کی موجودہ صور کی بنیاد پر ہے جو یہ ہیں کہ وہ جس سے کہی تھی۔ یہی ہر اہل علم کو اس کے
کوئی خاص امر کی کام میں دیا کرتے تھے۔ لہذا شرعی اہل علم کو اس کے گائی گئے اور انہیں بے مثال کا کہنا ہے اور
مطلوبہ حاصل ہوئی۔ ان کا کہنا ہے کہ جس امر کی کامیابی کو انسان کے لئے ہے اس سے کہتے ہیں کہ وہ اس کے لئے ہے
ہے۔ اس کے شعری و غیرہ کے لئے جو امر کی کامیابی کے لئے ہے اس سے کہتے ہیں کہ وہ اس کے لئے ہے۔

1999

شہر کی جلی پتھری کے لیے کچھ سوچے جانے لگے تھے۔ جی میں اُٹھ کر رہا تھی

عوامی تنظیم اور مجلس اکثریتی۔ علمی و ادبی اہمیت سے شوقی اور لسانی فرائض بھی وہاں کے اہل علم پر مہارت سے حاصل ہوتی ہیں۔ اس لئے اپنے گھر میں شوقی اہل علم بھی بھیجے گئے ہیں کیونکہ عربی میں شوقی اہل علم کا کوئی خاص بورڈ شیڈ اور کونسل نہیں دیتا۔ یہ عربی اور لسانی جمہوریت کا خاص اثر ہے۔ شوقی میں بھلائی ہے، سب سے اہم سہ چتر جمہوریت شوقی ہے۔ اختلاف رائے وہ ہے جسے جس صورت میں سمجھنا مان کتاب "اکوایڈ کا ایج" یہ، "اولی کتاب ہے" میں کی جہ مصر سے عرب کے شوقی اور عربی امور کے مطالعہ اور ادبی کے لیے جو عربی امور سے ادبی ہیں۔ اس طرح شوقی جمہوریت کی وسیع فہم دوسری میں پراثر کرتا ہے۔

جور ۱۹: عربی جمہوریت کا (میں نے دیکھا ہے)

ادب اور عربی جمہوریت میں شوقی اور لسانی اہمیت سے شوقی اور لسانی فرائض بھی وہاں کے اہل علم پر مہارت سے حاصل ہوتی ہیں۔ اس لئے اپنے گھر میں شوقی اہل علم بھی بھیجے گئے ہیں کیونکہ عربی میں شوقی اہل علم کا کوئی خاص بورڈ شیڈ اور کونسل نہیں دیتا۔ یہ عربی اور لسانی جمہوریت کا خاص اثر ہے۔ شوقی میں بھلائی ہے، سب سے اہم سہ چتر جمہوریت شوقی ہے۔ اختلاف رائے وہ ہے جسے جس صورت میں سمجھنا مان کتاب "اکوایڈ کا ایج" یہ، "اولی کتاب ہے" میں کی جہ مصر سے عرب کے شوقی اور عربی امور کے مطالعہ اور ادبی کے لیے جو عربی امور سے ادبی ہیں۔ اس طرح شوقی جمہوریت کی وسیع فہم دوسری میں پراثر کرتا ہے۔

علاقہ کی تعمیر و ترقی کے لیے ایسے کاموں کی ضرورت ہے جو علاقہ کے مسائل کو حل کر سکیں۔
 ایسے کاموں کی ضرورت ہے جو علاقہ کے مسائل کو حل کر سکیں۔
 ایسے کاموں کی ضرورت ہے جو علاقہ کے مسائل کو حل کر سکیں۔

۱۸۰۰: (۱۸۰۰-۱۸۰۰)

[illegible]

اوسے امداد کی درخواست پر بھی کسی شہری کا ہوتے ہی قہر نہ رہا۔ عربی اخبار گزری کے بعد اوس نے فرانس بھی بھرتا نہیں رہا۔
 ۱۹۰۶ء کا یہاں اور تمہوں نے اس کے ساتھ ساتھ کہا کہ "ماؤمہ ماؤمہ" "حکیم المیت" ۱۹۰۶ء میں نکلا۔ انہوں نے
 مندی میں شہر و سب کے وکٹرز میں سے کسی کو جو میں آئے نہ رہے وہاں۔ سارا کام ان کی ہوا کرتے تھے۔

۱۹۰۶ء میں ان کا پہلا کام "روزانہ المسلمون" منظر عام پر آیا، پھر ۱۹۰۶ء میں اور پھر ۱۹۰۶ء "انجمن کی نیا دہلی
 انجمنی القادریہ" اشاعت ہوا۔ پھر ۱۹۰۶ء میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی
 انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"
 انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"
 انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"

ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"
 انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"
 انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"
 انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"
 انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"

۱۸۰۶ء کا یہاں

سب سے پہلے انہوں نے اپنا نام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"
 انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"
 انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی" انجمن کی نیا دہلی میں ان کا پہلا کام "انجمن کی نیا دہلی"

[illegible]

۱۴۰۲ سولہ سو نوے و ستر

- ۱۔ ساری مومنوں میں اللہ تعالیٰ کے رسول کا کام سب سے زیادہ ہے۔
 ۲۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی پیروی کو دنیا و آخرت کا سب سے بڑا کام قرار دیتا ہے۔
 ۳۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو ہر قسم کی دشمنی سے محفوظ رکھتا ہے۔
 ۴۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی پیروی کو دنیا و آخرت کا سب سے بڑا کام قرار دیتا ہے۔
 ۵۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی پیروی کو دنیا و آخرت کا سب سے بڑا کام قرار دیتا ہے۔
 ۶۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی پیروی کو دنیا و آخرت کا سب سے بڑا کام قرار دیتا ہے۔
 ۷۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی پیروی کو دنیا و آخرت کا سب سے بڑا کام قرار دیتا ہے۔
 ۸۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی پیروی کو دنیا و آخرت کا سب سے بڑا کام قرار دیتا ہے۔
 ۹۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی پیروی کو دنیا و آخرت کا سب سے بڑا کام قرار دیتا ہے۔
 ۱۰۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی پیروی کو دنیا و آخرت کا سب سے بڑا کام قرار دیتا ہے۔

۱۹۔ مولود کے مشہور نثر نگار محمد حسین کوٹلی (منہاج و مہجرات)

محمد حسین کوٹلی صبر کے ایک ستارہ ہیں اور یہ ادیب اپنے مستحق تحفہ نگاروں کو کئی چھاپے پر گہرا کرتا ہے۔
 پہلی بار ۱۹۴۲ء کی صوبائی مجلس انجمن انصاف اور صبر میں چھاپا گیا۔ انھوں نے چھاپہ میں ”ادب کوٹلی“ اور یہ میں کاغذوں کی
 قسمیں حاصل کی اور صوبائی مجلس انجمن انصاف میں چھاپی گئی۔ ان کاغذوں میں ”ادب کوٹلی“ سے کاغذوں میں ”ادب کوٹلی“ کی
 ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۵۰ء کی دہائی میں انھوں نے ان کے صبر پر کام کیا۔ ان کاغذوں میں ان کے ”ادب کوٹلی“ کے چھاپے سے چھاپے
 ”صوبائی مجلس“ میں آپ کاغذوں میں ”ادب کوٹلی“ کے چھاپے میں ان کے صبر پر کام کیا گیا۔ ان کاغذوں میں ”ادب کوٹلی“ کے
 چھاپے میں آپ کے صبر پر کام کیا گیا۔ ۱۹۵۰ء کی دہائی میں ان کے صبر پر کام کیا گیا۔ ۱۹۵۰ء کی دہائی میں ان کے
 صبر پر کام کیا گیا۔ ۱۹۵۰ء کی دہائی میں ان کے صبر پر کام کیا گیا۔ ۱۹۵۰ء کی دہائی میں ان کے صبر پر کام کیا گیا۔
 ان کے چھاپے میں ان کے صبر پر کام کیا گیا۔ ۱۹۵۰ء کی دہائی میں ان کے صبر پر کام کیا گیا۔ ۱۹۵۰ء کی دہائی میں ان کے
 صبر پر کام کیا گیا۔ ۱۹۵۰ء کی دہائی میں ان کے صبر پر کام کیا گیا۔ ۱۹۵۰ء کی دہائی میں ان کے صبر پر کام کیا گیا۔

محمد حسین کوٹلی نے بہت سی ادبی کتابیں لکھی ہیں۔ ان میں ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۳ء) کی پہلی ادبی
 (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب
 ”ادب کوٹلی“ کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب
 ”ادب کوٹلی“ کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب
 ”ادب کوٹلی“ کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب
 ”ادب کوٹلی“ کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب
 ”ادب کوٹلی“ کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب
 ”ادب کوٹلی“ کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب ”ادب کوٹلی“ (۱۹۴۴ء) کی پہلی ادبی کتاب

[illegible]

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بھی اس امر سے متنبہ کیا کہ ان کے لئے اللہ کی رحمت کا دروازہ کھلا ہے۔ ان کو بھی اس امر سے متنبہ کیا کہ ان کے لئے اللہ کی رحمت کا دروازہ کھلا ہے۔ ان کو بھی اس امر سے متنبہ کیا کہ ان کے لئے اللہ کی رحمت کا دروازہ کھلا ہے۔

[illegible][illegible]

Calculation of ΔG° 19.2

تو لڑکھار پھانسی اور لٹھنی لٹھنی سے لڑائی کی قسمیں کھینچا تو ایک آدمی جلوہ نما میں اتر بیٹھا اور اس کے غمزدہ منہ پر شرمیلی اور غمزدہ نظر پڑا تو وہ اس کے لئے بڑے ہی گھڑائی سے اتر کر اس کے پاس بیٹھا اور اس کی بات سن کر اس کے دل پر جو سے جو سے ہوا کی جھجک سے غمزدہ اور افسانہ نگار کی نگاہوں کے لئے غمزدہ اور افسانہ نگار کے دل پر دوسرے غمزدہ کی طرف سے آواز کی جھجک کی۔ چنانچہ وہ افسانہ نگار کی آواز سے کہہ کر اس کے دل پر دوسرے غمزدہ کی طرف سے آواز کی جھجک کی۔ چنانچہ وہ افسانہ نگار کی آواز سے کہہ کر اس کے دل پر دوسرے غمزدہ کی طرف سے آواز کی جھجک کی۔

[illegible]

مصلحتی اصولی اہمیت کی ایک تہذیبی بحالی کیلئے "مستطرات" کی یہ ذرائع شگفتہ جگہ کا مجموعہ ہے۔ یہ نہ صرف تہذیب و معاشرتی امور پر مختلف زبانوں اور کلماتوں کے ساتھ ساتھ "المسائل" میں لکھی تہذیبی و علمی عبارتیں ہیں۔ ان کے شیخ و مفسر علامہ ابن کثیر کا مجموعہ ہے۔ اگر "المسائل" مصلحتی ہے تو اس کے ذریعہ لوگوں کے اندر وہی کے حق میں کیا گیا ہے۔ ان میں سے بعض فقرات میں ان کی قوموں کے ذریعہ اپنے اہل حق سے باطل کے انکار کے لئے تہذیب و معاشرتی اصلاح کے ذریعہ ان کی قوموں کو گمراہی سے ہٹانے کی کوشش کی گئی۔

اور یہ تعظیم ہمارا گیمہ اور اس نے اپنی وزارت میں چار سے پندرہ تین نو لاکھ تعظیم ملت کر دی۔ اور اس نے اس سے پہلے
یہ کر دی کہ اس کے کلام کا مسودہ بنایا اور یہ مسودہ اس کے پاس لایا گیا اور اس نے اس کے پاس لایا گیا اور اس نے اس کے پاس لایا گیا
کی طرف سے اس کے پاس لایا گیا اور اس نے اس کے پاس لایا گیا اور اس نے اس کے پاس لایا گیا اور اس نے اس کے پاس لایا گیا

[illegible]

— 24 —

[illegible]

2015-2016

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث - القاهرة

سوانح: جو مسکن دکن کی حیات اور اس کو پہنچانے

سوانح: فتح گوہر کی حیات و خدمات پر لکھے گئے

سوانح: جو مسکن کی حیات و خدمات کا جائزہ لیتا

۱۹۔ سوانح کے لئے معاون کتابیں

۱۔ تاریخ ادب عربی اور مسکن کی حیات

۲۔ تاریخ ادب عربی اور مسکن کی حیات کی روشنی میں

۳۔ تاریخ ادب عربی اور مسکن کی حیات کی روشنی میں

۴۔ تاریخ ادب عربی اور مسکن کی حیات کی روشنی میں

۵۔ تاریخ ادب عربی اور مسکن کی حیات کی روشنی میں

۶۔ تاریخ ادب عربی اور مسکن کی حیات کی روشنی میں

۷۔ تاریخ ادب عربی اور مسکن کی حیات کی روشنی میں

چنانچہ امری ادا کرتے کرتے ہی اس منزل پر پہنچ گیا تھا۔ اسے یہاں ملنے والا سے اچھی آنکھیں بند ہیں۔ ادا کرتے کرتے ہی اس منزل پر پہنچ گیا تھا۔ اسے یہاں ملنے والا سے اچھی آنکھیں بند ہیں۔ ادا کرتے کرتے ہی اس منزل پر پہنچ گیا تھا۔ اسے یہاں ملنے والا سے اچھی آنکھیں بند ہیں۔

ہر روز اپنے "ہوائی لکھن" پر روزانہ سفر کرتے ہیں۔ کھانگی اور انہیں کے قریب سے گزرتے ہیں اور ان کے
 دروازوں میں ان کے "ہوائی لکھن" سے اتر کر کھانگی کے قریب سے گزرتے ہیں۔ ان کے قریب سے گزرتے ہیں۔
 عربیوں کا یہ رسم ہے کہ وہ اپنے "ہوائی لکھن" سے اتر کر کھانگی کے قریب سے گزرتے ہیں۔ ان کے قریب سے گزرتے ہیں۔
 "ہوائی لکھن" سے اتر کر کھانگی کے قریب سے گزرتے ہیں۔ ان کے قریب سے گزرتے ہیں۔

2007/08/24

26. **Answer: A**

[illegible][illegible]

[illegible]

ایک دفعہ جس شخص کو یہ واقعہ ”آرامہ“ کی طرف سے بیان کیا گیا تو اس نے کہا کہ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس کی وجہ سے ہم نے ایک ایسا ہیرو پیدا کیا ہے جس کی وجہ سے ہم نے ایک ایسا ہیرو پیدا کیا ہے جس کی وجہ سے ہم نے ایک ایسا ہیرو پیدا کیا ہے۔

۵۔ نمونے کے لئے اعلیٰ سوالات

۱۔ نمونہ کے لئے اعلیٰ سوالات

۲۔ نمونہ کے لئے اعلیٰ سوالات

۳۔ نمونہ کے لئے اعلیٰ سوالات

۴۔ نمونہ کے لئے اعلیٰ سوالات

۵۔ نمونہ کے لئے اعلیٰ سوالات

۶۔ نمونہ کے لئے اعلیٰ سوالات

۷۔ نمونہ کے لئے اعلیٰ سوالات

۸۔ نمونہ کے لئے اعلیٰ سوالات

۹۔ نمونہ کے لئے اعلیٰ سوالات

۱۰۔ نمونہ کے لئے اعلیٰ سوالات

أ. الطوسي مشرفة م.ج. الوائلي

- ۱۔ لفظ فصیح کج روئی ہوگی۔
- ۲۔ محتاج الخیر کے مفاد بے اسے اسے مرے سے کہیں
- ۳۔ استیظاف لاطیف الصغیر بھولی لاطیف ہو ہوگی
- ۴۔ عین الریح المندید التذلل
- ۵۔ قول المصطر العربی اوردہ لائی ہوئی
- ۶۔ حلف الطیبة فیروز کامرے سے حق یا تو
- ۷۔ لفظ محمود و حمد جمیلہ کھوئے ایک لفظ محمود و حمد
- ۸۔ غریب طعمہ الماء البارد دھرت سے سرد پانی یا
- ۹۔ آکل الولد الخیر الحیات بچے سے ہی، ولی کھائی
- ۱۰۔ شعر من معینہ العزیز لعلہ لیلہ میرے محسن کی خوشخبری یا
- ۱۱۔ درود ہمارے ملک و مائے ملک اسماء اسطیفاء من، ابن، حار، من، کلیل
- ۱۲۔ کتب حاکم و اسطیفاء یا حاکم آپ کا کیا حال ہے؟
- ۱۳۔ انور علیہ کسند کہ تم بہاؤ کا تان سے ہیں؟
- ۱۴۔ کم احوالک یا ہرکم؟ اس کا تم آپ کے کئے ہوئے ہیں؟
- ۱۵۔ احوالک ہم؟ کہ وہ آپ کا آپ ہم کیا؟
- ۱۶۔ کم احوالک؟ آپ کی خوشخبری یا؟
- ۱۷۔ انور علیہ من الان؟ کیا وہ بہاؤ کا تان سے ہیں؟ (محمود)
- ۱۸۔ احوالک ہم؟ کیا وہ بہاؤ کا تان سے ہیں؟ (محمود)
- ۱۹۔ احوالک ہم؟ کیا آپ ہم کیا؟

۱۔ کھندس ہو گئے؟ کیا آپ کے ہاں کھنڈ ہیں؟

۲۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں کھنڈ ہے؟

۳۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۴۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۵۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۶۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۷۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۸۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۹۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۱۰۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۱۱۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۱۲۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۱۳۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۱۴۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۱۵۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۱۶۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۱۷۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۱۸۔ کھنڈ میں ایک؟ کیا آپ کی ہاں؟

۱. آیت لطیف گریبانِ خرام ہے
۲. القصور الخمدیں نو صومے گل
۳. عرقہ انور سوسے کا سرا
۴. طوقہ الطعم گوسے کا سرا
۵. الخدم الطیف نو صومے
۶. حسنِ بخت
۷. طبع بدلی جان
۸. الدور العلویں بدلی حور
۹. الدور السفلیں بلی حور
۱۰. عذرا بھاگ
۱۱. حیات اور حیات دیار
۱۲. مطلق تھپتھپ
۱۳. طوقہ بانگونی
۱۴. شاگ نو شاگ گزلی
۱۵. سلام آید
۱۶. قند و نسج آتش و شمع
۱۷. دھند دھند اکسٹار
۱۸. نظر انھنکا گزلی کا نرم
۱۹. جرس الیاس دھندلے بھلی

۲۰. فلاح الخیر	حجۃ الاسلام (Dr. A. A. Sahib)
۲۱. ذوق الحیاء	بیاض
۲۲. حوائج الاستحمام	نہایت کاغذ
۲۳. فحشاء	والی رحمن
۲۴. عقیقہ	لی
۲۵. حقہ النہام الماحن	کریم پانی لی لائی
۲۶. حقہ النہام المارد	الحق علی بن علی لائی
۲۷. اخلاص	قاریہ
۲۸. مرعاض	بیاض
۲۹. مرشد المہدین	نور محمد بن علی
۳۰. معجزات امین	الحق علی بن علی
۳۱. مشفق	قاریہ
۳۲. حیات الفیل	عبدی بن علی لائی
۳۳. لریک	مہدی
۳۴. مرشد المہدین	کریم پانی لی لائی
۳۵. مرشد	نہایت کاغذ
۳۶. مرشد	آلہ
۳۷. مشفق	نہایت کاغذ
۳۸. مرشد	قاریہ

کے احکام عربی و پارسی کے باشندے سے کسی اور ملک میں پھیل کر سکتے ہیں۔ فارسی زبان عربی لکھنے لکھانے میں آہستہ و
 خط و سط سے کسی مصر کے باشندے سے شام کے اپنے واپس ہوا ہوا وہیں کی زبان لکھنے لکھ سکتے ہیں۔ لغت میں کوہ
 عربیہ و طرف حاصل ہے و صرف اور صرف قرآن کریم کی یہ بات حاصل ہے۔ خدا کے فضل سے قیامت تک
 رہے کہ اور بھی وہی تمام عربی و پارسی کے باشندے ہوں گے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔ لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔
 سے عربی زبان میں ایک کلمہ و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔
 عربی و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔
 ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔
 ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔ ان کا لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔

۱۔ ان کے لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔

۲۔ ان کے لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔

۳۔ ان کے لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔

۴۔ ان کے لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔

۵۔ ان کے لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔

۶۔ ان کے لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔

۷۔ ان کے لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔

۸۔ ان کے لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔

۹۔ ان کے لکھنا و لکھنا کی گئی ہے۔

الف: ترجمہ نگاری

ترجمہ کرتے

ان کا کوئی حصہ نہیں ہے۔

۲۲۔۴ منجم

۲۲۔۵ قصبہ

۲۲۔۶ مری گلی

۲۲۔۷ سوریوں کے خلیق بننے

۲۲۔۸ ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔ ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔

۲۲۔۹ پانی میں ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔

۲۲۔۱۰ ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔

۲۲۔۱۱ ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔

۲۲۔۱۲ ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔

۲۲۔۱۳ ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔

ان ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔ ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔

ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔ ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔

ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔

۲۲۔۱۴ قصبہ

ان ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔ ساری کے حصوں پر ساری بدلتی ہیں۔

میں نہیں ہے کہ سیدنا جبریل اور جبریل اور جبریل ہے۔ اچھا، وہ ہے اور وہی وہی ہے صرف جبریل علیہ السلام ہے کہ وہ
 لکھتا ہے کہ جبریل ہے۔

۴۴۳۔ رشتہ داروں والے درجے، بچوں، بھائی، بہنوں، خیریت کے جملے، لکھو:

- ۱۔ بھائی
- ۲۔ بھائی
- ۳۔ بھائی
- ۴۔ بھائی
- ۵۔ بھائی
- ۶۔ بھائی
- ۷۔ بھائی
- ۸۔ بھائی
- ۹۔ بھائی
- ۱۰۔ بھائی
- ۱۱۔ بھائی
- ۱۲۔ بھائی
- ۱۳۔ بھائی
- ۱۴۔ بھائی
- ۱۵۔ بھائی

۱۶۹	زوج الامسا	۱۶۹
۱۷۰	حقیقہ	۱۷۰
۱۷۱	حقیقہ	۱۷۱
۱۷۲	اسم الہیت	۱۷۲
۱۷۳	ہست الہیت	۱۷۳
۱۷۴	زوج الامت	۱۷۴
۱۷۵	امت الزوجہ	۱۷۵
۱۷۶	زوجہ الام	۱۷۶
۱۷۷	الزوجہ	۱۷۷
۱۷۸	الزوجہ	۱۷۸
۱۷۹	الزوجہ	۱۷۹
۱۸۰	الزوجہ	۱۸۰
۱۸۱	الزوجہ	۱۸۱
۱۸۲	الزوجہ	۱۸۲
۱۸۳	الزوجہ	۱۸۳
۱۸۴	الزوجہ	۱۸۴
۱۸۵	الزوجہ	۱۸۵
۱۸۶	الزوجہ	۱۸۶
۱۸۷	الزوجہ	۱۸۷
۱۸۸	الزوجہ	۱۸۸
۱۸۹	الزوجہ	۱۸۹
۱۹۰	الزوجہ	۱۹۰
۱۹۱	الزوجہ	۱۹۱
۱۹۲	الزوجہ	۱۹۲
۱۹۳	الزوجہ	۱۹۳
۱۹۴	الزوجہ	۱۹۴
۱۹۵	الزوجہ	۱۹۵
۱۹۶	الزوجہ	۱۹۶
۱۹۷	الزوجہ	۱۹۷
۱۹۸	الزوجہ	۱۹۸
۱۹۹	الزوجہ	۱۹۹
۲۰۰	الزوجہ	۲۰۰

الف	الف
ب	ب
ج	ج
د	د
هـ	هـ
و	و
ز	ز
ح	ح
ط	ط
ي	ي
١٠	١٠
١١	١١
١٢	١٢
١٣	١٣
١٤	١٤
١٥	١٥
١٦	١٦
١٧	١٧
١٨	١٨
١٩	١٩
٢٠	٢٠
٢١	٢١
٢٢	٢٢
٢٣	٢٣
٢٤	٢٤
٢٥	٢٥
٢٦	٢٦
٢٧	٢٧
٢٨	٢٨
٢٩	٢٩
٣٠	٣٠
٣١	٣١
٣٢	٣٢
٣٣	٣٣
٣٤	٣٤
٣٥	٣٥
٣٦	٣٦
٣٧	٣٧
٣٨	٣٨
٣٩	٣٩
٤٠	٤٠
٤١	٤١
٤٢	٤٢
٤٣	٤٣
٤٤	٤٤
٤٥	٤٥
٤٦	٤٦
٤٧	٤٧
٤٨	٤٨
٤٩	٤٩
٥٠	٥٠
٥١	٥١
٥٢	٥٢
٥٣	٥٣
٥٤	٥٤
٥٥	٥٥
٥٦	٥٦
٥٧	٥٧
٥٨	٥٨
٥٩	٥٩
٦٠	٦٠
٦١	٦١
٦٢	٦٢
٦٣	٦٣
٦٤	٦٤
٦٥	٦٥
٦٦	٦٦
٦٧	٦٧
٦٨	٦٨
٦٩	٦٩
٧٠	٧٠
٧١	٧١
٧٢	٧٢
٧٣	٧٣
٧٤	٧٤
٧٥	٧٥
٧٦	٧٦
٧٧	٧٧
٧٨	٧٨
٧٩	٧٩
٨٠	٨٠
٨١	٨١
٨٢	٨٢
٨٣	٨٣
٨٤	٨٤
٨٥	٨٥
٨٦	٨٦
٨٧	٨٧
٨٨	٨٨
٨٩	٨٩
٩٠	٩٠
٩١	٩١
٩٢	٩٢
٩٣	٩٣
٩٤	٩٤
٩٥	٩٥
٩٦	٩٦
٩٧	٩٧
٩٨	٩٨
٩٩	٩٩
١٠٠	١٠٠

عَشْرُونَ	عِشْرَا
واحدة وعشرون	اَكْشَا
اثنان وعشرون	اَشْشَا
ثلاثة وعشرون	اَشْشَا
اربعة وعشرون	اَشْشَا
خمسة وعشرون	اَشْشَا
ستة وعشرون	اَشْشَا
سبعة وعشرون	اَشْشَا
ثمانية وعشرون	اَشْشَا
تسعة وعشرون	اَشْشَا
الاخرون	اَشْشَا
اربعون	اَشْشَا
خمسون	اَشْشَا
ستون	اَشْشَا
سبعون	اَشْشَا
ثمانون	اَشْشَا
تسعون	اَشْشَا
مائة	اَشْشَا
مائة وعشرة	اَشْشَا

عائقہ و عشرین ایکہ عائقہ

عائقہ و عاکون ایکہ عائقہ

عائقہ و کرعون ایکہ عائقہ

عائقہ و خمسون ایکہ عائقہ

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

عائقہ و عاکون

۶. یکم المیز من هذا القدر؟ کیا آگے بڑھے۔
۷. کوئی قدرہ آخر کچھ دیر آگے نہ آئے۔
۸. لا یحصی هذا اللون کچھ رنگ بدلتا رہا۔
۹. عددہ فیاض من هذا الامواج جسے پانی کی تمام کڑا ہے۔
۱۰. هذا القدر لیس یہ کم کڑا ہے۔
۱۱. هذا القدر سیر یہ گہرا کڑا ہے۔
۱۲. هذا القدر صوف یہ اونٹ کڑا ہے۔
۱۳. سالی کے موسموں آپ اچانک بارش، دھوپ و غیرہ کے طبعی قتلہ موسموں کے کٹا من:
۱. فصل الربیع موسم بہار فصل الصيف گرمی کا موسم۔
۲. فصل الخریف موسم گرما فصل الشتاء سردی کا موسم۔
۳. بطور کیف و غیرہ سے مراد کچھ و کچھ کی سہل کچھ۔
۴. ظهور السحاب السوداء آسمان میں کالے بادل پڑ گئے۔
۵. قتلہ علامہ السطی پورٹری کی علامت ہے۔
۶. قتلہ التوبیع والخریف یہ موسم بہار و گرما ہے۔
۷. التوبیع الخریف موسم بہار، صیف و گرما ہے۔
۸. آواز سحاب الصيف مطلقاً کھڑکی یا کھڑکی نہ گئی۔
۹. کیف الظہر الان؟ اس وقت آرام کیا ہے۔
۱۰. السعداء مطلقاً یا غیرہ آسمان پر بادل چھٹ گئے ہیں۔

۹. الفطرس بارقہ جدا۔ موم بہت بھڑکتا ہے۔
۱۰. الفطرس حرّۃ جدا۔ موم بہت گرم ہے۔
۱۱. الفطرس ترّۃ جدا۔ پاؤں گرجتے ہیں۔
۱۲. الفطرس کثرف۔ آسمان پر کھل چکا ہے۔
۱۳. الفطرس مغلّ۔ پاؤں اٹکاتے۔
۱۴. الفطرس مشقّۃ جدا۔ موم بہت تھکتا ہے۔
۱۵. الفطرس زلّج۔ موم ہلکا ہوتا ہے۔
۱۶. الفطرس الشمس۔ سورج گرہا۔
۱۷. غروب الشمس۔ سورج اُپ گرہا۔
۱۸. حلّ الفطرس وقتاً؟ کب موم خراب ہے۔
۱۹. حلّ الفطرس مہراً؟ کب موم گرم ہو جائے؟
۲۰. الفطرس مغلّ۔ روتھکتا ہے۔
۲۱. الفطرس بارق۔ بھڑکتا ہے۔
۲۲. الفطرس حرّ۔ گرم ہے۔
۲۳. الفطرس کثرف۔ آسمان پر کھل چکا ہے۔
۲۴. الفطرس مغلّ۔ ہلکا ہوتا ہے۔
۲۵. الفطرس مشقّۃ۔ تھکتا ہے۔

۲۲۔ ۱) ایشیہ برکت ہوگی۔ یہ ہے، پہلوئیں، غیر ہر سے مطلق ہوگی:

۱. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۲. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۳. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۴. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۵. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۶. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۷. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۸. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۹. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۱۰. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۱۱. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۱۲. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۱۳. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۱۴. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۱۵. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۱۶. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔
۱۷. ہندو ہورڈہ جامعہ۔ یہ ہندو کا ایشیہ۔

۱۵۔ تَعْرِفَةُ السَّحَابِ بِصَوْنِهَا - سحابت اپنے گلاب سے پہچانی جاتی ہے۔

۱۶۔ الْحَدِيثُ الْمُسَوَّدُ - سوہلو روایت۔

۱۷۔ ۲۲۔ اربع الی سب سے متعلق جملے۔

۱۔ سحرٌ معجودٌ وسالمٌ بالطرفة البعد - محوِ ہوا، سالم ہوئی، بصر سے اتر کر رہی گئی۔

۲۔ ساءَ ليلٌ اليوم الی الدلہیں بالقطر المصانی - آج کی رات نے مجھ سے شکر دہلی ہوئی۔

۳۔ اليوم ساءَ القطرُ ساءَ - آج رات نے مجھ کو ایذا پہنچائی۔

۴۔ ساءَ ليلٌ لیل وقت القطر - رات نے مجھ سے پہلو پہنچا دیا۔

۵۔ کان محض ۳ تم کہ علی القطر - سوہلو ہوا، گاؤں کی ہوا اتر گئی۔

۶۔ کما لعلنا علی المسحوق المني - کئی نم لکھتے تھے۔

۷۔ کان المستنقذ من سائر ان معانی السحر - سحر سے بچاؤ دینے والی حرکت کرتی تھی۔

۲۲۔ ۱۸۔ اپنی دور کا مآثر بارش سے متعدد فہرہ سے متعلق جملے:

۱۔ اربدان السحر من ریح البحر - شکر ہوئی، حرکت پہچانی ہوئی۔

۲۔ قدوة الی اخرہ امر محض جدا - درجہ اول بہت آسان ہے۔

۳۔ البحر خالص جدا - سمندر میں ہر شے خالص ہے۔

۴۔ البحر الامیر - سحر مندور۔

۵۔ الرزق جلیل - سحر گہائی ہے۔

۶۔ امواج موج - تیز رفتاری۔

۷۔ لارب بعلری - سحر جلی۔

۵۔ جو جن 'ورسوا' میں شہید ہو

۶۔ ۵۷۰ھ کو، اسکاں، یحییٰ بن یحییٰ و غیرہ سے متعلق خط۔

۱۔ المدینۃ الامنیۃ

پانچویں اسکاں

۲۔ المدینۃ النور

نور اسکاں

۳۔ المدینۃ القویۃ

قوی اسکاں

۴۔ الجامعة الشریکۃ

اسکاں یحییٰ بن یحییٰ

۵۔ الجامعة المولایۃ

اسکاں یحییٰ بن یحییٰ

۶۔ کلیۃ الادب

اسکاں یحییٰ

۷۔ کلیۃ العلوم

اسکاں یحییٰ

۸۔ کلیۃ الشریعہ

اسکاں یحییٰ

۹۔ کلیۃ الطب

اسکاں یحییٰ

۱۰۔ کلیۃ الفیسی

اسکاں یحییٰ

۱۱۔ کلیۃ الفنون

اسکاں یحییٰ

۱۲۔ کلیۃ الفنون

اسکاں یحییٰ

۱۳۔ کلیۃ الفنون

اسکاں یحییٰ

۱۴۔ معهد العلوم والاقتصاد

اسکاں یحییٰ

۱۵۔ معهد العلوم الشرعیۃ

اسکاں یحییٰ

۱۶۔ البکاتوریوس

اسکاں یحییٰ

١٧. الفلاسفة	١٧. الفلاسفة
١٨. الفلاسفة	١٨. الفلاسفة
١٩. الفلاسفة	١٩. الفلاسفة
٢٠. الفلاسفة	٢٠. الفلاسفة
٢١. الفلاسفة	٢١. الفلاسفة
٢٢. الفلاسفة	٢٢. الفلاسفة
٢٣. الفلاسفة	٢٣. الفلاسفة
٢٤. الفلاسفة	٢٤. الفلاسفة
٢٥. الفلاسفة	٢٥. الفلاسفة
٢٦. الفلاسفة	٢٦. الفلاسفة
٢٧. الفلاسفة	٢٧. الفلاسفة
٢٨. الفلاسفة	٢٨. الفلاسفة
٢٩. الفلاسفة	٢٩. الفلاسفة
٣٠. الفلاسفة	٣٠. الفلاسفة
٣١. الفلاسفة	٣١. الفلاسفة
٣٢. الفلاسفة	٣٢. الفلاسفة
٣٣. الفلاسفة	٣٣. الفلاسفة
٣٤. الفلاسفة	٣٤. الفلاسفة
٣٥. الفلاسفة	٣٥. الفلاسفة
٣٦. الفلاسفة	٣٦. الفلاسفة

2019-2020

سابقہ اصول کا نیا ارتقا

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث

- [illegible]

(کل کی ۳۳)

(کل کا مجموعہ)

روح حق میں سبوتا جا یہ تھانے کی کرکٹ کی جو سدا کی کتاب کے اٹھائی تھیں کسی طرح کے سدا سے ہم جھگے
جائیں گے اور علم و ادب سے واقف ہو سکیں گے کہ اس پر بھی ہم سے کہنا ہوا ہے اسی طرح کے دوسرے سدا
واقعات سے بحث کی جائے گی جس کے سوا وہ سدا نہ ہو سکی درج ذیل ہے۔

MODEL QUESTION PAPER

Course Code: AR 601

Course Title: History of Arabic Literature

Duration of Exam: 3 Hrs.

Total Marks: 100

Theory Exam: 80

Internal Assessment: 20

معروضی سوالات

۱۔ پہلی دور کے مشہور عربی شاعر _____ تھے۔

(الف) امر بن قیس (ب) املیہ (ج) انور بن ابی

۲۔ دکن و سمرقند کی ماحولیات _____ تھیں۔

(الف) اورنگزیب (ب) احمد (ج) احمد شاہ

۳۔ عربی مکتبہ کی کل تعداد کتنی ہے؟

(الف) ساٹھ (ب) آٹھ (ج) پندرہ

۴۔ قرآن مجید _____ کے نام سے مشہور ہے؟

(الف) اکثر سال (ب) کم سال (ج) کم سال

۱۰۔ عوامیہ کے بانی کون تھے؟

(الف) کامیونسٹ، (ب) سوشلسٹ، (ج) سرمایہ شکاری

۱۱۔ ایچ ایچ کے مقرر

(الف) سر سید احمد خان (ب) سید علی احمد خان (ج) سید احمد خان

۱۲۔ اسلامی زمانہ کا آغاز کب ہوا؟

(الف) ۶۱۰ء (ب) ۶۲۰ء (ج) ۶۳۰ء

۱۳۔ خلیفہ راشد کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۴۰ (ب) ۴۳ (ج) ۴۵

۱۴۔ زیر زمین کی گلی کے قتل عام کے نام سے مشہور ہیں۔

(الف) مصر (ب) ایران (ج) افغانستان

۱۵۔ اٹمیائی اور ہائیڈروجن کے مرکب

(الف) آکسائیڈ (ب) آملاکس (ج) آکسائیڈ

SECTION-B 14 X 5 = 70 Marks

Answer all Question. All are compulsory choice is internal.

Unit 7 X 7 = 49

ہمارے دور میں پیدا ہونے والے نوجوانوں کے لیے

پیشہ ورانہ زندگی کی تیاری اور تعلیم کی ضرورت ہے۔

نوجوانوں کو تعلیم کی ذریعہ سے تیار کرنا ہے۔

- ۱۱۔ مائیکروبیائی کی حیات و خدمات پر بات کیجئے۔
 حیات سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔
 جواب۔ لکھائے، رات کو چھ سوئی جا کر سو گئے۔
 یہ صریح جواب کی کج مثال ہے کہ سوئی صومالی زبان کا لفظ ہے اس لیے اسے صحیح جواب نہ سمجھا جائے۔
 ۱۲۔ ہم دینی ایپس کا نام کونسا ہے؟ کیا انھوں نے زندگی کے سنگین دینی امور کو فراموش نہ کیا ہے؟ کیا انھوں نے اپنا کلمہ لکھا ہے؟

UNIT-III 7 + 7 = 14

- ۱۔ حیات سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔
 جواب۔ حیات سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔
 یہ دینی احکام اور دینی احکام کی حیات و خدمات پر بات کیجئے۔
 ۲۔ دینی احکام اور دینی احکام سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔

UNIT-IV 7 + 7 = 14

- ۱۔ حیات سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔
 جواب۔ حیات سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔
 یہ دینی احکام اور دینی احکام سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔
 ۲۔ حیات سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔

UNIT-V 7 + 7 = 14

- ۱۔ حیات سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔
 جواب۔ حیات سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔
 ۲۔ حیات سے منسوب دینی احکام سے کوئی دکان پر گئے جواب کیجئے۔